استاد اندر من

سانگلیت

سیاہ پوش یعنی افسانۂ محبت

ACcomp.

Lata
Rodhi

1.50

N T

مخصوص کارڈ -

مصنف :- شرما (نتھارام)

عنوان :-

ترتیب :-

اردو شاعری -

Sharma, Natha Ram
Sayah Posh
Aligrah : Brahman Press;

سانگیت







بادشاہ

سیاہ پوش
یعنی
فسانہ پاک محبت

سیاہ پوش گھوڑے چڑھی دخت مری سرکار
ہے ہے تیرا جمال نے کیا بڑھاپا خوار

مصنفہ پنڈت نتھا رام شرما گوڑ ہاتھرس نواسی

باہتمام پنڈت گیندا لال پرنٹر کے
برہمن پریس علی گڑھ میں چھپوایا

سری گنیش آئمنہ

سانگیت

سیاہ پوش

منگلا چرن

دوہا	کل مل ل مل جگ دوت بر وا ایک سدھ است بدھ بردھ نوندھ دا کرن کشٹ سب نشٹ	۱

کرن کسٹ سب دشٹ نشٹ گنجن بہجن تر تیا بن اسے بھجی آموں بیج بکرم دہار کمر گ تیر جاین		تمن انگل مول من گو دبا دہ مان دیا وین اُسر مار بہ تار یو اندر داو گرے استھاپن

دوڑ۔ تامی رکت گنجی۔ سکل من من بجنی۔ اوے بگیان گردتم۔ کنٹر دوشن شبھ اشبھ کا بیہ کے لگھ گیان ہر دتم۔

آغاز داستان

جواب زنگا کا

دوہا	صفت خدا کی بعد میں ہو سب کو معلوم سمت مغربی ایشیا ملک خوشنما روم	

چوبولہ

ملک خوشتما روم تخت وارث محمود جہاں کا — بیان صفت کریکون اسکا رتبہ میری زبان کا
تھا حسن یوسف انصافی شاہ جہاں کا — رعیت رہے امن میں جسکی تھا شوقین قرآن کا

کڑا

پیارے مجھے خدا کی یاد نہی جانتے پہچانتے — نیک بشر کوشاہ پسند زیادہ مانتے

شعر

بدمعاش گرچہ تھا مگر الیاد وشاہ جہاں تھا — ہر فن میں دانشمند اس کے ایک بڑا دیوان تھا
ایک دختر اس کی محل پر پڑھتی قرآن ماہ منیر — اسوقت گرچہ سیر وہاں ایک طفل آیا دلپذیر

دوبولہ

ہی عجب خوشنما حسن جبیں لکھ ماہ نگاہ چرانا — گبرو بیٹھ نام ذات بید ساکن حرانت کرنا

دوڑ — قرآن کے تیس سپارے۔ یاد تھے جس کو سارے۔ کھول ایک لطف ہوا کھڑا وہ بام تلے۔ سنے قرآن کی آیت

جواب وزیرزادی کا قرآن غلط پڑھنا

اوّل بسم اللہ پڑھول اللہ الرحمٰن — کرتی سیپارہ شروع اللہ عمل قرآن

جواب گبرو کا صحیح آیت بتلانا

اوّل آیت صحیح ہے اللہ الرحمٰن — سورت ثانی تلفظ ہے اکمل قرآن

جواب وزیرزادی کا گبرو سے

کیا مطلب ہے آپ کو لیجیے اپنی راہ — چاہے جیسے پڑھیں ہم قرآن کلام اللہ

جواب گبرو کا

غلط نہ پڑھنا چاہیئے یہ ہے قرآن شریف — اسی واسطے آپ دیتا ہوں تکلیف
دیتا ہوں تکلیف عنایت جو حضور فرماویں — دل و جان ہو شاد محل کے اوپر ہمیں بلاویں
پاک محبت کریں کلام اللہ پڑھانے آویں — یہ قرآن کے تیس سپارے سارے صحیح کرادیں

دوڑ — آپ کی ہووے عنایت۔ پڑھادیں قرآن کی آیت۔ سخن مانو سچا ہے
رہے مہربان خدا۔ قرآن پڑھنا درست اچھا ہے

جواب وزیرزادی کا

دوہا

آوٴگے میرے محل سرو قد دلدار
سُن پاویں ماتا پتا کریں آپ کو خوار

چوبولہ

کریں آپ کو خوار ستی آوٴ میرے محلن میں
قتاب سا لکھ جلال اُٹھتی ہلور جوبن میں
پاک محبت کرنے نہیں ہوئے تسلّی دل میں
کلی کلی رس بھری کھل گئی میرے حسن گلشن میں

رے محل میں آکر نہیں دلجان چھپ سکتی
ت اسدام میں آکر گئے پینس لکو کھو بیٹھ
عشق کا فور کستوری نہیں مدہان چھپ سکتے
سٹری مجنوں سے ... بیٹھا

دوڑہ۔ بتا سن یے یہاں اقت کرنے تمہارا۔ ہمیں ہی تنگ کرینگے
چڑھا دلدار تخت جنت پر پہنچا دینگے

جواب گبرو کا

دوہا

جو کچھ حق تعالےٰ نے لکھا بندے کی تقدیر
ہونہار ہوگی وہی پیاری ماہ منیر

چوبولہ

پیاری ماہِ منیر مصیبت ہی پڑتی انسان پر
عشق کلام اللہ میرا میں عاشق ہوا قرآن پر
پاک محبت کر ہمیں کچھ خواری ہوگی کیا تیر
بہتر ہے دلجان جان جو جاویں ایمان پر

دوڑہ۔ جو مانو میری کہی ہے۔ پڑھاوٴں قران صحیح ہے۔ تمہارے آگے عرضی ہے
غلط نہ پڑھو قرآن آپ سے بندے کی یہ عرضی ہے۔

جواب وزیرزادی کا

دوہا

کون دلمن کس کے پسر گل اندام کیا نام
کو دین کیا ذات ہے کرتے ہو کیا کام

چوبولہ

کیا کرتے ہو کام مفصل حال سُنانا دلبر
چھوں طرف میرے والوں کی نظر بچانا دلبر
جان نثار ہو کیوں حشر تک پریت نبھانا دلبر
صنم جگر آرام جان کھڑکی ہو آنا دلبر

دوڑہ گشت کی چوٹ بچا کر۔ جان من محلوں آکر۔ حمد اللہ خدا کر
دل وجان دل شاد کرو میرا قران پڑھا کر۔

جواب گبرو کا

دوہا

تاجر نجف علی پسر گبرو میرا نام
سید میری ذات ہے دین اہل اسلام

بیلما

اسلام دین میرا ... جراحات
گلفام یہاں ہوئی ہے شادی ہماری
اس عرصہ میں ایک خوشی اور ہے بنے دکھائی
بچھڑ... اب تو یہاں ہوگا مقام ہے
اپنا ہی گل ... نسب بتانا
... حضور دیکھئے کتنی بلند ہے
ڈالو کمند ہو ... چڑھ آؤں لب بام جانی

... خاندان روم میں آئے ہوئی دن سات
کل آج میں ہی تھی وطن جانیکی تیاری
فرزند بخشا یار کو کر فضل الٰہی
آؤں گا پڑھاؤنگا قرآن تمکو مدام ہے
مجھ خاکسار کو صنم دل سے نہ بھلانا
چڑھ آؤں لب بام جو ڈالو کمند ہے

دوبولہ

دونگا پڑھائے منقول صرف تحتانی منطق فوقانی

جواب وزیر زادی کا

دوہا

تخت نشین محمود کا میرا باپ وزیر
حسن علی کی دخت ہوں نام جمال منیر

غزل

دلبر ہمارے نام ہمارا جمال ہے
جب تک رہو صنم یہاں تشریف لانا روز
دلجان سے مشتاق ہوں غنچہ دہن تمیز
... غم ہیں ... ہیں

یہ بالی عمر چودہ برس سن وسال ہے
مجھکو تمہارے ملنے سے الفت کمال ہے
آؤ نہ جان جس ... ہو دل کو ملال ہے
کھاؤں گرہ پلنگ پر ... مثال ہے

چڑھ آئے شیر میں سخن ڈالوں ہو میں کمند
ماں باپ بزرگوں کو کہیں ہووے نہ خبر

قرآن پڑھا کر کہ طبیعت بحال ہے
کب اندر کو اس خوف کا پورا خیال ہے

جواب گبرو کا

دوہا

دختر شاہ وزیر کی ڈالی تہت کمند
لب بام پر چڑھ گیا ہو دل میں خورسند

چھند

چڑھ گیا اوپر بام کے دل میں خدا کو یاد کر
رکھکر سپارہ رحل پر کر یاد دل رحمان کو

لیا بٹھائے جال نے ...
... بتلانے اُنکا مطلب سمجھتے قرآن کو

لاؤنی

پڑھئے قرآن دلجان من دل سے
پڑھو جان بسم اللہ الرحمن الرحیم
للہ حمد رب الا اللہ پڑھو تم
پڑھو لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ
انعمت علیہم غیر المغضوب ہے
میری جان پڑھو علیہم ولا الضالین
اب بہت گئی ہے رات اجازت دیجئے
میری جان جاؤں لیجئے اب میرا سلام

سپارہ کرتا شروع صنم اول سے
خدا نام سے شروع بڑا رحیم ہے بڑا کریم
تعریف خدا کی ہر دم کیا کرو تم
نہیں پوجنے لایق کوئی سوا تیرے اللہ
نبیوں کو بخشنے والا انعام تو ہے
سوائے اُن کے جو تیری درگاہ سے نکالدین
مجھ خاکسار پر نظر عنایت کیجئے
آگے سپارہ بتلاؤں کل آکر گلفام

جواب وزیرزادی کا

سنت جدائی آپ کی چھوٹا صبر و قرار
صدمہ سہا نجائے گا بچھڑن کا دلدار

چھند

دلدار دل تیرے ہاتھ سے میرا بیتاب ہے
اے گل ہے اس چمن میں بلبل تیرہ بیتاب ہے

جی جان قالب قلب کو ہم بن نہ صبری ہوگی   جبتک نہ آؤگے صنم پیاری تمہاری ۔دگی

دادرا

صنم شتابی ہمارے یہاں آنا ۔ صنم شتابی

اے گل تو اپنی بلبل کو بسمل سا دلبر مت تڑپانا . . . . صنم

جیسے پیٹھ دکھاتے گبرو چاند سا مکھڑا ہمیں دکھانا صنم

رخ منور کے مریض کو دیدار شربت جلدی پلانا . . . . صنم

اندر من کو کہیں جیجی نہتارام مت دیسے بہلانا . . . . صنم

جواب گبرو کا رخصت ہونا

دوہا

دل دلبر کو دے چلا تن کو چلا بڑھائے
ہم عشق میں پھنس گیا آگے چلا نجائے

چوبولہ

آگے چلا نجائے جگر پہ ہوا نقش دلبر کا
زہر ن کو دن ہوا مال چھن گیا یہ حال جگر کا
چلکا ہدکا چو طرف ہمار ول لوں پر بدن پر کا
قالب تڑپن لگا خیال آیا گیسو عنبر کا

دوڑ ۔ ہوں غم میں پریشان میں ۔ گیا اپنے مکان میں ۔ رہی دل بہر بیزاری
چراغ روشن ہوئے جبھی چلنے کی کری تیاری ۔

جواب باپ کا

دوہا

دو دن ہوئے نکاح کو کنگن بندہ رہا ہاتھ
پسر رات کے وقت تو کون جگہ کو جات

چوبولہ

کون جگہ کو جات رات میں ہی پردیس تمہارا
اے میرے فرزند تو ہی میری آنکھوں کا تارا
قول بزرگوں کا مانو بیٹا نہ پھرو آوارا
تجھے دیکھکر نور چشم رہتا دل شاد ہمارا

دوڑ ۔ پسر میرے دانشور ۔ رہو اس دم اپنے گھر ۔ مان لو میری نصیحت
وقت رات کے ڈولوگے پاؤگے سخت مصیبت ۔

جواب گبرو کا

دوہا

یار ہمارے پدر کی طبیعت بہت علیل
ذرا تسلی کر آؤں آؤں کروں نہ ڈھیل ۱۶

جواب ماتا کا

جان جگر میرے پسر سُنے گبرو خوش فال
ذرا میاں کی بات پر کر فرزند خیال 16

چوبولہ

کر فرزند خیال بات میری پر کنور کنہیا
[illegible] تجھے پکڑ کوتوال لے دکھ دیا
مت رات میں جائے کہیں تیری لیوں بلیاں
تجھ پر آفت پڑے لال مرجائے ڈنگر میا

دوڑ۔ رات میں مت ست جاؤ۔ جاؤ گے تو دکھ پاؤ۔ تجھے بیٹا سمجھاؤں
بنا تمہارے درس کنور ردروانہ ہی ہو جاؤں۔

جواب گبرو کا

دوہا

دکھ لگ کر رنج مت پر چونہیں مات سنول
ڈہرک ڈہرک جنمے جگت نرہما انگل مول

چوبولہ

نہا انگل مول امت پا پی ورے منج کہادیں
انت سمے جمراج دوت تنکو لینے کو آویں
نہیں ہلو کت لگی پاپ آگم پران شرت گاویں
انت کرال وے ڈنڈ نرک در وہیں گیری جاویں

دوڑ۔ یار کی سن بیماری۔ نہ دلکو رہی قراری۔ بات تو کیا کہتی ہے
سخت وقت ملجائے سدا ایک بات بنی رہتی ہے۔

جواب عورت کا

دوہا

عرض دست بستہ میری کر دیا منظور
آج سہاگی رین ہے ہو وصل بھرپور

چوبولہ

ہو وصل بھرپور چوڑی مری توڑ گے
چوٹ ہی مدن کی فوج عشق آتش جگر بیچ بھڑکی

میل جنگ میں جنگ رات بھر جنگ کیجئے اڑ کی
فتح شکست ہوئے کسکی کو دار کری بڑھ بڑھ کی

شعر

پلنگ پو جن کرو سیاں ڈھیری لڈو بھری جھالیں
ہوئی رہوں جو بن ٹھنکے دیکھے انگور سا مکھڑا
کھلا حسن چمن میں بھنور ہیں چوم رس ڈالیں
لگی تلوار سی چمکیں ہو رہی چاند کا ٹکڑا

دوڑہ سیج پہ بیٹھے سیاں گلے ڈال دل گلیاں - مدن لاگو سہر مارن
پنچھے پکے رس بھرے کھڑے چل توڑ دیا انارن۔

جواب گبرو کا

دوہا

یہاں وصل فصل ہے اور سہاگی رات
وہاں قرآن پڑھا دوں دوبدہ کٹھن دکھات

لاؤنی

دونوں بدہ کٹھن دکھات بگو پچھتاویں
میرے پریا تجھے کیا خبر میرے دل کی
جس کو نہ کبھی چیونٹی نے کاٹا پیاری
میری پریا نہ جس کا کبھی کٹا ناخون

یہاں کریں وصل یا وہاں قرآن پڑھاویں
بسمل ہی جانتا جو حالت ہوئی گھائل کی
وہ کیا جانے کہاں گیا اُسے من دہاری
اسے پیر کیا پریا دیکھکر کس کا بہتا خون

شعر

جسکی کٹی انگلی نہیں نہیں درد ہوا خار کا
کیا کرے علاج طبیعت آگر عشق کے بیمار کا
وہ زخم کیا جانے ہوا شمشیر شول کٹار کا
میرا حال دل ہی جانتا دل کسی عاشق زار کا

لاؤنی

دل ہمارا کوئی عاشق جانے لگا
میری پریا زبان دل کر نہیں سکی بیان
کیوں رو رک رہی ہے ہم کو ہو گا جانا

خوشنما حسن کیا اندھا پہچانے لگا
زبان کے دل نہیں گلبدن دل کے نہیں زبان
کر آیا قول قرار قرآن پڑھانا

میری پہ یا سمجھ دلمیں مت ٹھانے ٹھان
جمال کو دے سبق آگر دوں تجھے ر...ان

جواب عورت کا

دوہا

گورس رس موجود گھر چھاچھ نہ پیو کنتھ
گھر کی کھانڈ بسارکے گڑ کو جاؤ نہ انت

گڑ کو جاؤ نہ انت کنتھ گن ونت مان مم کہنی
لوٹو موج بہار کھلا گل غنچہ ٹہنی ٹھنی
کالی زہرالی ناگن بڑ ناد گنا ری بینی
سٹری تلیوں پر کیوں بھٹکو گھر کی چھوڑ بنی

شعر

رہا گنجار ہو زرا سایہ جوبن ڈٹت نہیں ڈاٹو
کون خورشید ہمدم ہے جب دم اپ بھرے ہو
چھوڑ کر تہال شبنی کے کیوں جھوٹی تہلیں جاٹو
گوپی ہم سے بھی سندر ہی دھبیر ایسے ہو

دوہڑہ - چھوڑ سب خام خیالی - چلو پیا چتر سالی - گلے لپٹانا چاہیئے
موتی بول امول اسے کیا انت بہانا چاہیئے

جواب گبرو کا

دوہا

دل وجان دل جان پہ میں کرچکا نثار
کیا سمجھاتی ہے مجھے چھوٹا صبر و قرار

۲۲

چھوٹا صبر و قرار میں تابعدار ہوا ہمدم کا
بنا دیدہ ماہ منیر ہو جاؤں مبتلا غم کا
دم دم پل پل چھن چھن ہر دم رہتا خیال صنم کا
ہوا قرآن پر فدا جو ہی دین و ایمان مسلم کا

دوہڑہ - محبت پاک ہماری - مان لیچ پران پیاری - پاس جاویں دلبر کے
اندر من ہو گئے ٹٹو ہی پیاری عشق سفر کے -

جواب عورت کا

دوہا

یا تو بالم سیج پر کرو عیش و آرام
جاؤ مجھکو چھوڑ کر تو کرو میرا قتل عام

۲۳

کر دمیرا قتلام میری گردن پر خنجر دھر دے دل دریغ مت کرے جسم سب قیمہ کر دے	چوبولہ	رنج والم غم چھٹے بلم کر قلم ہمارا سر دے سب جھگڑا مٹ جائے مجھی دفنائے گور اندر دے

دوڑ۔ مجھے سکھ نیند سلا جا۔ دل آئے تھان چلا جا۔ متی کچھ سوچے سیاں
جائے سوت کے پاس سوئیو ڈال گلے گلبیاں۔

جواب گبرو کا

دوہا	دے جھٹکا پٹکا پھٹرا لیکر ہاتھ کمند چلے موہ تج گٹھ سے پھنسے پریت کے پھند	۲۴

پھنسے پریت کے پھند بڑھی تیزی سی قدم اٹھاویں		من امنگ دلدار یار دیدار کس گھڑی پاویں
کھول کھڑکی ہماری راہ پیاری تاکتی ہوگی بناد یکھے ہمیں دلبر نہ دل میں تاب لاویگی		چکیت چوطرف چکنی ہر طرف جھانکتی ہوگی نہ کھانا کھائے نہ سوئے اشک رو رو بہاویگی

دوہا	وقت ہو گیا گشت کا ڈولیں پہریدار جاتے چوٹ بجاوے چاروں طرف نہار	

چاروں طرف نہار سوچ کرتے اندر جاویں سن لے پہریدار نام لیکر جال چلاویں		رہا سوئے گر چاند کا ٹکڑا تو کس طور جگاویں پکڑے جاویں چوچ رکھاویں پھنسیں مفت پھند میں

دوڑ۔ کام مت کرو بد یکے۔ مگر ڈر رہو بنی کے۔ مان دل ادب خدا کا
کس دم آن یکایک جانئے ٹوٹے غضب خدا کا۔

جواب بادشاہ کا گشت کو چلنا

دوہا	مجھے دیکھنا چاہیے ملک بزم کا حال گشت کرن کو چل دیا بنگر سے کتوال	

بنگر کے کتوال چلا خمیں عرصہ ذرا لگایا	چوبولہ	دیکھ سارا شہر کوئی بٹمار نہ رہزن پایا

حسن علی کے محل طرف کچھ شبہ سا نظر آیا ۔ علم تیغ کر سا وہاں سے گھوڑا ترت بڑھایا

شعر

آن دیکھا یہ افسانہ کھڑا ایک طفل مہ پارا ۔ منوں کوئی گرا آ کر عرش سے ٹوٹ کر تارا
کمند کو لیے ہاتھ میں ہے کوئی عشق کا مارا ۔ ہتھکڑی طوق بیڑی سے دست پا تن کسا سارا

دوڑ ۔ باندھ کر جسم جکڑ کے ۔ خرابی کری پکڑ کے ۔ دلاؤں سولی تجھکو
تو کہیں رہزن پایا مدت میں تجھکو

جواب گبرو کا

دوہا

قید کیا کیوں آپ نے پردیسی کو آئے
اے صاحب تم کون ہو دیجے ہمیں بتائے

لاؤنی

ہو کون آپ کس لئے مجھے پکڑا ہے ۔ یہ نرم بدن کس لیے سخت جکڑا ہے
مہاراج کیوں کیا مجھکو مفت اسیر ۔ کیا قصور میرا جو پڑی ہیں دست پاؤں زنجیر

جواب بادشاہ کا

کیوں مکر کرے مکار نہ مجھکو جانے ۔ بندہ رہا عدل میرا سب رعیت مانے
سن شہدے شہر سارے کا ہوں کتوال ۔ رہوں نیک سے خوش مزاج بدمعاشوں کا ہوں کال

جواب گبرو کا

لاؤنی

اس وقت چھوڑ دو ہو احسان تمہارا ۔ یہ لیو انگوٹھی کھدا رہا نام ہمارا
مہاراج اس گھڑی رحم کرو سرکار ۔ فجر کچہری حاضر ہو خود آئے کروں اظہار

جواب بادشاہ کا

کیوں کرے بات یہ ہم سے عقل ہنر کی ۔ کیا سند انگوٹھی چھلے چھاپ مہر کی

سُن شہدے چھوڑ دے اب جینے کی آس — تجھکو چھوڑوں نہیں لیچلوں بادشاہ کی پاس

جواب گبرو کا

صیاد ذرا توڑ دو موت ملک ل کو — چھوڑو نہ ستاؤ مجھ غریب بلبل کو
ہمارا آج چھوڑ دو ہوگا بہت ثواب — روزِ حشر نہیں جائے خدا پر دینا پڑے جواب

جواب بادشاہ کا

رات میں یہاں آنے کا کون سبب ہے — کر میں کمند لانے کا کیا مطلب ہے
سن رے شہدے جان لی ہے تو پکا چور ہے — ہرگز کروں نہ بری تجھے دلواؤں سولی ہو

جواب گبرو کا

یہ وقت خدا ہرگز نہ کسی پر ڈالے — جو پڑے آئے ایسے ظالم کے پالے
ہمسایہ آج رہا پردیسی کو کیجئے — آج رات کی رات ہماری جان بخشد یجئے

جواب بادشاہ کا

رکھ سے رات بھر کی کوئی تیری ضمانت — واللہ چھوڑ دوں تجھے بطور امانت
سُن شہدے نہ چھوڑا بدلے ضامن ایک — بدمعاشونکو بدمزاج ہیں ہوں نیکو نکو نیک

جواب گبرو کا

دوہا
بدن کسا فولاد کا دو کھے میرا انگ
مشک ذرا ڈھیلی کرو، کرو نہ مجھکو تنگ

چھند

دو کھے ہمارا انگ اے حضرت ذرا کیجئے رحم — ٹک وطن میرے کو چلو فرمائیے اتنا رحم
واللہ ہمارا آپ کو میری ضمانت دیگا — اندا کہے وہ آپ سے اپنی امانت لیگا

جواب بادشاہ کا

دوہا
تیری عرض قبول کی سن شہدے میری بات

کہاں ہے والد تیرا وہیں چلوں تیری ساتھ

چھند

تیرے چلوں گا ساتھ میں وہ کہو کہاں تیرا وطن
گر ہو گئی تیری ضمانت چھوڑ تجکو آؤں گا
تجکو یہ پھند کمند کا کیسا چکھاؤں گا مزا

جب تک نہ ہوگی ضامنی تب تک کسا رکھوں تن
ہوتے فجر ہر روبرو دربار شاہ کے لاؤنگا
اندر کے بچیا نہیں سر پر کھڑی تیری قضا

جواب گبرو کا اپنے مکان پر جاکر پکارنا

دوہا

آفت بیٹے پر پڑی سُنئے بابا جان
گبرو برخوردار کی آن بچاؤ جان

جھولنا

آن بچاؤ جان دھیان بیٹے کی بپتی پر دیجئے
ہلکی بندہ رہی ڈٹے نہیں رو دن آنسو نسی پیجئے

ٹوٹا ہے غضب پسر اوپر اس دم پر خطا معاف کیجئے
اس ظالم سے جن اندر منکو بابا جان چھڑا لیجئے

جواب باپ کا

دوہا

وقت عشاء اللہ کی میں پڑھ رہا نماز
کیا عبادت میں خلل کس پاپی نے آج

ہے کون غم کی بھری آدھی پہر آواز دی
رو رو بلائے نہیں کیا سر پہ بلا لایا یہاں

ہے وقت تو نے ستایا پڑھنے نہ مجھے نماز دی
کب اندر کو بتلائیے تو کون ہے رہتا کہاں

جواب بادشاہ کا

محل تلے دیکھا کھڑا کر میں لئے کمند
چور سمجھ پکڑا ہیں نے میاں تیرا فرزند

چھند

فرزند کو لیجے چھڑا دے کر ضمانت رات بھر
مکھ چوم لو پچکار لو کرلو محبت رات بھر

لیجاؤں روشن شمس ہو سوئی پہ چڑھا دونگا فجر
بدکو بدی کا مزا اچھی طرح دکھا دونگا فجر
اس سنگر کو آج ملک عدم پہنچاؤں گا فجر
میاں گھٹم تیر نکا منہ اسنو سی دہواؤں گا فجر

جواب باپ کا

دوہا

ضامن ہوں خواب میں ہیں اس کا کتوال
اپنے سر پر خواہ مخواہ کیوں آفت لوں ڈال

جواب لڑکا

کیوں آفت لوں ڈال خوف سے روح ہماری کانپے
سخت رات کیوقت عشق کو چہ روزینہ ناپے
سمجھاتے سمجھاتے میری چھالے پڑے زبانپہ
کہوں حلف سے ایک دو بجے آوے یہاں مکانپہ
نہیں مانا سمجھایا کیا ان جیسا پایا۔ میرا کچھ نہیں کام ہے
کون ضمانت کرے اندرمن بیچے سرگ دہام ہے۔

جواب گبرو کا

دوہا

ڈوبت دہار اتہاہ ہیں ہاتھ ہیرا مت چھوڑ
ہائے پیتا فرزند سے ایسی پریت نہ توڑ

لاؤنی

سب چھوڑ محبت متی دہر ونپہڑا ئی
میرے پتا چھڑا و گلے لگا لو تم
یک لخت سخت دل کیجئے متی پسر سے
میرے پتا آپ کے قدموں ہم سر دہریا
ہیں ہلکی بھر رو رہا اگتی چھاتی
میرے پت سنگ دل متی ہنو زنہار
یہ بندہی مشک ہو رہا درد نس نس میں
اس وقت ہماری کرو الیور ہائی
سنگ کہلا لو پچکار و چھاتی لپٹا لو تم
جو خطا ہوئی سو کیجئے معاف جگر سے
ہو جائے پوت کپوت مگر ماں باپ دوجی کریں
تو بھی بیٹے کی دیا نہ تم کو آتی
فجر دار پر مریں رات کی رات کیجئے پیار
سکیں گھٹ اند پران یہ قید قفس میں

میرے پتا عشق صادق ہی پاک قرآن — پہنسا آئے ظالم کے پہندے مفتی بابا جان

جواب باپ کا

دوہا

تیرے حضرت عشق نے ڈال عقل پر پھند
زیور پہنایا تجھے بختا ہنر گمند

چوبولہ

بختا علم گمند کیوں ہوکر آزردہ روتا ہے — بیحتاب گھبرائے بہنور غم کیوں کہا دی غوطہ ہی
نیکی کا پہل نیک نتیجہ بد کا بد ہوتا ہے — اب کہاں ہے کہائے جو نرادل ہول بوتا ہی

دوڑ۔ قران کا عشق سانچ ہے۔ سانچ کو نہیں آنچ ہے۔ اگر فعل حرام ہی
تو سولی پہ سیر کام ہوگا تیرا تمام ہی۔

جواب گبرو کا بادشاہ سے

دوہا

وقت پڑے پر یا خدائی باپ کی آس
سو بہی دشمن ہو گیا جائیں کون کے پاس

جائیں کون کے پاس ضمانت کہاں سے تمہیں دلائیں — بڑے غضب کی بات کسی کا کوئی بہن بہائی نہیں
نکلیں دل ارمان عنایت جو حضور فرمائیں — ایک بار لاین کا یار ہمارا اُس کو بہی آزمائیں

شعر

مجہے اُس کا بہروسہ ہی ترس کریگا میرا — ضمانت ملک کا بیٹا یار کرے گا میرا
میرے سنگ ہو روانہ شہر چلو جہان یار قمر الدین — مہتی جانے دو آگے جو آئے قمر الدین

دوڑ۔ سر دہردوں قدم تمہارے۔ چلو تک ساتھ ہمارے۔ یوں آنگم نگم بتاتے
دہیرج دہرم متر ناری آفت میں پرکہے جاتے۔

جواب بادشاہ کا

دوہا

یار تمہارے سنئے ارے طفل فریاد

ترس نہ کینا باپ سنے جس کی تو اولاد

چوبولہ

جس کی تو اولاد پال جن اتنا کیا بڑا ہے
جان بوجھ کر آگ پرائی میں کہہ کون پڑا ہے
سمجھ تجھے بدفعل باپ سنے سینہ کیا کڑا ہے
چل یار کا مکان کہاں کیا سوچے یہاں کھڑا ہے

دوڑ۔ تو ہے بدمعاش اُچکا۔ علم چوری میں پکا۔ شہر سارا توئے جانت
اگر رات کی رات بری ہوئے تو کرو ضمانت۔

جواب گبرو کا یار کے دروازہ پر پکارنا

دوہا
قید پڑا کتوال کی گبرو دیا پکار
چھڑا لیجے اس دام سے بالاپن کے یار

چھند

بالاپن کے یار قید سے روح میری گھبراتی ہے
گل میرے دار پر دار غزال آج لگا کر چھپاتی ہے
دکھ ساگر میں گبرو من نیا بھیا غوطہ کھاتی ہے
پھر ایسا موقع نہیں ملے یہ چور بچھڑ و جاتی ہے

جواب بادشاہ کا

دوہا
سر بزمن راکھت سبھی بنج مطلب کی پریت
ارے طفل کھوٹے سمے کون کسی کا میت

بتلائے کون ہوتا ہے متر بپت میں
سن شہدے کمل پر پڑے بپت جو آئے
جو دیکھ پسینہ اپنا خون بہاتے
سن شہدے چھوڑ اب قمرالدین کی آس
تو نے کری چال کی بات کمینہ مجھ سے
سن شہدے بنائے مکر بہت مکار

بنجائے دوست دشمن اگر آفت میں
سوکھ جائے بن نیر بہال دیر سے دئی جلائے
آفت میں اگر آ رلٹے وہی ستاتے
سمجھ تجھے بدفعل یار نہیں آیا تیرے پاس
سیکڑوں چور پکڑے ہیں میں نے تجھ سے
بتا آئیگر کری ضمانت کہاں تمہارے یار

چل ادہر سنوں گا اب میں ترا بہانہ
سن شہد سے فجر ہی تجھے دلاؤں وار

تو نکا ہے بدمعاش بڑے پیچھا نا
ارے کمین بدمعاش مجھے نیں کیا بہت بیزار

جواب گبرو کا

دوہا

ظلم و ستم رنج آفت بہت کرال
ہائے خدا اب ایک سنگ ہمیں نہیں ڈال

چھند

ڈالی خدا نے بہت ایسی ہائے اب کیسی کروں
ظالم کے پھندے میں پڑا نیک یا رکھ سی لو لیو

کوئی دہیر دہیر دیتا نہیں بن موت ائی میں موا
منتر بکارے دوار پر بیٹا کواڑے کھولیو

مانڈہ

میرے بالا پن کے یار اٹھکر بولو تو سہی

بھیا تیرے دوار پر کب رہا پکار
ذرا نبھا سے منتا آن چھڑا دو موئے
وقت سدا رہتا نہیں نئی رہے گی بات
کہوٹ نکر یار تو میری منجدہار سے ناؤ
جو دل میں سوچی تیں نے سو ہی کر لو یار

ارے ادھر بھی ترس کر ٹیک اپنی کھول کواڑ اٹھکر
کر و ضمانت یار کی اب کون نیند رہی سوگے اٹھکر
تجی محبت باپ نے تو مت چھوڑی ہاتھ
جو نہ چھڑا دے آئے تو دیجا صاف جواب اٹھکر
اندر دواس سے آئے نیک بلی بھیجا پسار

اٹھ کے بولو تو سہی میرے بالا پن کے یار

جواب نور محل کا قمر الدین کو جگانا

دوہا

اہو کنتھ گنونت مم سکھ کی نیندیا تیاگ
سن کر نج یار کی جاگ جاگ پیا جاگ

مانڈہ

مدچکیت پھار ا ہو جاگو جیت تو کرو

تم تو سکھ کی نیند میں رہے پلنگ پر سوئے ۔ تہارو منتر دوار پر سسک ہو رہی ۔ جاگو
کوتوال نے پکڑ کر باندھو تہارو یار ۔ اب بچنے کا نا ہیا فجر چڑھے گا دار ۔ جاگو
جا کر انہیں چھٹائے کے لاؤ محلن ماہیں ۔ گپت سو منتر تمہیں پھیر کچھ کہنا ہیں ۔ جاگو
گن بھید لو بہ سروپ لکھ کرت سکل جن پریت ۔ ان چاروں میں منتر تا کریں سوچ سمجھ جیت
پیتم تہارو یار کے سنکٹ میں ہیں پران ۔ شرن لئی کب اندر کی نہتا رام دوجہ آن

جاگو جیت تو کرو مد چکھیا تمہارا ہیو

جواب یار کا بڑی پھرتی سے

دوہا

غنچہ دہنی نازنی لا اس کی شمشیر
لاؤں یار چھڑائے کر کیوں تو ہا کی دیر

چوبولہ

کرتی نہ پلکی دیر چلا جھٹ سے دو دھارا ۔ کیوں بے موذی گبھرو کو پکڑا کیا تیرا بگاڑا
بیہوش ہے مردود نہیں جانے یہ یار ہمارا ۔ کھول مشک نہیں کروں تیغ سے عیب فیصلہ تمہارا

دوہا

دشمن ہو وے یار کا او سو دشمن کا یار
ان دونوں چھوڑے نہیں مارے بنا بچار

شعر

یہ کہہ تانی تیغ اس باجی کو دول یار کی ۔ شاید اندھیرے میں دغا ہو وے کہیں یار کی
یہ سوچ چھوڑا ہاتھ نا غصہ کو لینا ڈاٹ کر ۔ گر ہوتی رات تو سر دھڑ سے لینا کاٹ کر

دوڑ ۔ چھوڑ کوتوال یار کو ۔ بڑھ لے متی رار کو ۔ سمجھ لیجو یہ من میں
جو زیادہ گفتگو کیے تو دوں تیغ گردن میں ۔

جواب بادشاہ کا

دوہا

جیبر جیبر کیوں کر رہا بیوقوف بدذات

اڑے سیس دھڑ سے تیر ایسا ماروں ہات

ایسا ماروں ہاتھ کمینے کیا دھمکاتا ہم کو
اوّل پھانسی دے اسکو پھر قید کرونگا تم کو
دکھا مردی بلا ضمانت لے چھٹکائے ملزم کو
علم تیغ سے کروں قلم پہنچاؤں ملک عدم کو

شعر

میاں کر لیجیے سنجر ضمانت دیجیے صاحب
میاں ناراض کیوں ہوتے امانت لیجیے صاحب
تیغ لیکر اچھلتے ہو دکھاتے زور قمرالدین
بنا ضامن نہیں چھوڑا ہے کوئی چور قمرالدین

دوڑہ۔ بر ہتاں بدسخن بولتے۔ کیوں زیادہ زہر گھولتے۔ ارادہ جو جنگ کو
دو دو تیغ لیو دونوں مردی دکھاؤ ہمکو۔

جواب گبرو کا

دو کہے ہے نس نس میری تھرتھرات ہیں یاں
کر ضامنی چھڑائیے متی لڑائی ٹھان

جواب قمرالدین کا

سورٹھ
ملک ہمارا باپ قمرالدین ہم نام ہے
لکھیں ضمانت آپ دیں میر اسلام ہے

جواب بادشاہ کا

سورٹھ
ملے نہ تیرا یار اگر مجرم ہو اس جگہ
دلواؤں گا دار اس کی عوض میں تجھے

جواب قمرالدین کا

عوض گبرو کے مجھے لیجیے سرکار
مرنے کا کچھ غم نہیں ابھی چڑھا دو دار

جواب زنگا کا

چھٹا یار کوسے گیا - مخلوں قمر الدین
ات دل اندر سوچتے شہنشاہ پربین

جواب بادشاہ کا

انجن نین لگائے ہیں جو بخت لقمان
ہم نہین دیکھیں کسی دیکھے ہیں جہان

جو بولہ

دیکھے ہیں جہاں انخ انجن ہم ساتھ رہینگے
کہاں جائے کیا کریں ٹگ ڈھنگ سب اسکا دیکھیگے

بنا کرے انصاف اگر ہم اسکی سزا کرینگے
روز حشر کو جائے خدا کو کیا جواب پھر دینگے

شعر

بخشا ہی تاج و تخت رب نے کیا شاہنشاہ ہمیں
لازم ہی دل صاف سے انصاف کا کرنا ہمیں

گر کروں بے انصافی تو ڈوبوں عذاب تباہ میں
آخر کو کیا بتلاؤں جب پہنچوں خدا درگاہ میں

دوڑ - خدا حافظ پیغمبر ہمارے سر کے اوپر - وہی سب میں روشن ہی - اسی کا جہان چمن ہے -
سب انسان پھول بن ہے - کینت کرکٹ جہاڑ نت جل سچی اندر من ہے -

دوسری دوڑ - خدا حافظ پیغمبر ہمارے سر کے اوپر - اسی کی لکھی اجالی - اسی کا جہان
چمن ہی - سب انسان پھول بن ہی - جنت لیوں انعام سچا انصاف بھولگی ڈالی -

جواب زنگا کا

انجن آنجا آنکھ میں بادشاہ پربین
ات گبروسے کدنت ہے میاں قمر الدین

جواب قمر الدین کا

دلی سوچ غم ستم سب رنج و الم ملال

جفاکشی تکلیف کا دور کیجئے خیال

چوبولہ

دور کیجئے خیال کھایئے کھانا آرام کرو تم
ملک وم سے دور کسی جا جائے مقام کرو تم

بجے فجر سب گجر تب ہی اٹھکر یہ کام کرو تم
جہاں رہو ہم کو بھی کچھ مت ظاہر نام کرو تم

شعر

جس جگہ جیو جا کر کے متی ہم کو پتہ دینا
لو بھ میں ہے جگت بہیا نہ زمانہ ہی برا بھیا

دغا نشاید کروں میں بھی یہی دل میں سمجھ لینا
کسی کو حال دل اپنا بتانا ہے برا بھیا

دوڑ - فیصلہ ہوسے نہ جبتک - یہاں نہیں آنا تب تک ٹلے یہ کوئی قیامت
بال نہ بانکا ہوئے سکے حق تعالی جان سلامت -

جواب گبرو کا

بنادیہ دل دلدار کے تڑپیں مثل ہیں
فجر مریں اب دیکھ لیں پاک عشق رنگین

لاونی

وہ پاک عشق رنگین ہزارا گل ہے
میرے یار کسے سوجے کرنا آرام
ہے پاک عشق قرآن یہ خدا قسم ہے
میرے یار پڑھا فی ایک سطر باقی

گل کے اوپر دل فدا میرا بلبل ہے
دل بھٹکے ہے متر ہمارا دیکھیں کو گلفام
تیسواں سیپارہ سب کر چکی ختم ہے
ہم کو بھی زندگانی میں ایک رات عمر باقی

شعر

اس نازنی کا یار نہیں مجھسے سراپا ہو بیان
لعل بدلشان لب دندان گوہر شیرین زبان
اب دل یہی کہہ رہا وہیں ہم جاویں

روپ چندا زلف ناگن نین سر ابرو کمان
چاہ ذقن میں جو گرا پایا نہ پھر اسکا نشان
خاتم الطبع چل کر قرآن کراویں

میرے یار صفت الحان نہیں ہوتی
سنگ چلو ہمارے ہمیں وہاں پہنچا دو
میرے یار دیجئے یہ بھی ایک احسان

جیسی مجھسے رکھی محبت بیان نہیں ہوتی
ہم کو جمال کو ضرور ذرا دکھا دو
نجردار پہ مریں نکالیں اب تو دل ارمان

جواب زنگا کا

دوہا

آپس میں ات کر رہے دونوں یار صلاح
ات جمال دلدار کی بیٹھی دیکھے راہ

جواب وزیرزادی کا

آدھی رات کا باجا گجر - آیا نہیں دلدار
کھڑکی سے چوطرف کو دیکھیں نظر پسار

راگ کالنگڑا پرج

آج کہاں چھائے رہو چیت چور آج
آج نہ آیو قرار ٹرہا دن اب تک بیر مور آج
گھٹے کون بدھ بیرن رہتا ہوں کون بدھ بھو آج

اٹھ اٹھ او جھک جھک کھڑکی سو دیکھ رہی چیں لاج
تیری چندر بدن کی پیارے دیکھے باٹ چکور آج
پریت جو رجن اندر من سے لینی ایک سنگ تو آج

آج کہاں چھائے رہا چیت چور

جواب زنگا کا

سورٹھ

تج گبرو کی آس سوئی دخت وزیر کی
گئے محل کے پاس ات ہیں دونوں یار تہ

جواب یار کا

دوہا

دل دریغ کچھ مت کرے مشفق دانشمند
ذرا دیر کیجے متی پھینکو یار کمند

چوبولہ

پھینکو یار کمند محل پر چڑھ جاؤ بے کھٹکے
رہوں ہیں موجود جب تلک آؤ نہیں سلکے

سے ننگی شمشیر محل کے تلے کھڑا ہوں ڈٹ کے
مجھے خبر کر دینا گر کوئی سخت مصیبت اٹکے

شعر

کر دینا مجھے خبر گر آفت پڑے کوئی آنکر
میرے ساتھ آنیکا ذکر کرنا اُس سے جا کر
تم چڑھو یار کمند پر کر یاد دل رحمٰن ہے
ترا پاک عشق قرآن ہی سو میرا دین ایمان ہے

دوگر۔ ہو جاؤ جمال سے۔ بچے رہنا وبال سے۔ کراؤ ختم سپارہ
اندر کہیں ہتاب خدا حافظ ہے یار تمہارا۔

جواب کبے کا

دوہا
ترت چڑھا تا جر لپسر ہوا محل موجود
غائب چڑھے کمند پر بادشاہ محمود

جواب بادشاہ کا

دوہا
پاک محبت کس طرح دل میں مانوں ست
اگ پھونس جہان پر ملیں جلن لگیں البت
جواب گبرو کا وزیر زادیکو سوتی دیکھکر
آیا پاس جمال کے سہی مصیبت تنگ
دوہا
سو جمال سکھ ڈہانپکر سوئے پڑی پلنگ

چوبولہ

سوئے پڑی پلنگ ہلائے اب اسی جگاؤں کیسے
چہونے تک کی قسم بدی ہے ہاتھ لگاؤں کیسے
سوتی ہو بے ادب تو یہ آنچل لوٹاؤں کیسے
ظلم و ستم رنج و ملال کا حال سناؤں کیسے

شعر

یا خدا غنچہ دہن کو کیسے جگاؤں اس گھڑی
دلمیں یہی سوچین کھڑے نینوں لگی آنسو جھڑی
کوئی بوند چھاتی پر پڑی کھلگئی آنکھ جمال کی
موتی کا موتی رہگیا بجھ گئی بھوک مرال کی

دیکھ دیدار تمہارا۔ رنج و غم گیا ہمارا۔ دیدا فرمایہ عنایت
آج کلام اللہ قرآن کی پڑھو آخری آیت۔

جواب وزیرزادی کا

دوہا

سرو قد شیریں سخن ہیں تم پر قربان
طبیعت کو سیری ہوئی دیدار دکھایا آن

دیدار دکھایا آن جان تم پہ نثار ہے میری
صنم بیٹھ کھڑکی میں اب تک باٹ تمہاری ہیری

اے گلرو گلفام کس سبب آج لگائی دیری
گئی پلنگ پر سوئے آس آپکی ٹوٹی تیری

شعر

حال دل کہوئے دلبر طبیعت کیسی ہمدم ہی
اشک آنکھوں سے گرتے ہیں کون رنج والم غم ہی

تمہارے چندر چہرہ کی ہوئی کیوں روشنی کم ہی
آہ اُف نالہ وزاری سانس کیوں لیو تم تھم ہی

دوہرہ۔ کیوں صدمہ پڑ آئے کر۔ رہے آنسو بہائے کر۔ کیفیت کہئے دل کی
دیکھ تمہیں دلگیر ہماری بھر بھر آئے ہے ہلکی۔

جواب گبرو کا

آتا تھا میں محل کو تیرے پاس جمال
گرفتار مجھکو کیا رستہ میں کتوال

چھند

کتوال نے رستہ میں مجھکو قید کیا آنکر
خاطر ضمانت رات بھر کی پاس والد کی گیا
پھر کر خوشامد لے گیا کتوال کو گھر بار کی
وہ جگ جگ جیو یار مجھے چھڑا یا
میری جان لائیے اپنا جلد قرآن

سولی کا دینا حکم میری مشک باندھی تانکر
انکار کیا صاف چھوڑا مو وہ نہیں کینی دیا
کر ضامنی لینا چھڑا میرا دکھ دینا تار کی
جس کے طفیل سے دید آپ کا پایا
آج ختم دیں کر تیسوں سپارہ دلجان

ایک رات زندگی عمر ہماری باقی
میری جان فجر سولی چڑھ جاویں گے

پڑھنا قرآن ایک سطر تمھاری باقی
کہیں چھند گو بند نہ تم سنے ملنے آویں گے

جواب وزیرزادی کا

دوہا

جو دل اندر خوف تھا۔ وہی ہوا موجود
میرے پیچھے مفت تو ہوئے نیست نابود

چھند

میرے بچاری مفت میں ماری وہی صنم اب اُڑی
دیکھوں نہیں خود چشم غم دکھ درد تیرا یار ہی

میں بھی مروں کھا زہر یا مار دل گئی ملوار تڑ
جس کا ہوا پیارا دکھی جینا اُسے دھرکار ہی

لاونی

دھکار انہیں جنکا دلبر دکھ پاوے
میری جان مار خنجر مر جاؤں گی
یہ دکھ اچانک رب نے ہمیں دکھایا
میری جان موت دونوں سمائیں ہوں

سنگ جان جان کے جان ہماری جاوے
دم بہ دم کا بھروں حشر تک نبھاؤں گی
دانا پانی دونوں کا فجر اُٹھا یا
گبرو اور جمال نام دونوں جیائیں ہوں

جواب گبرو کا

دوہا

میرے اوپر خدا کی کڑی نظر گلفام
فجر ہمارا ہوئے گا۔ ملکِ عدم مقام

ملک عدم جاویں فجر ملنے کو آیا آپ سے
دلجان قالب میں رہی جبتک ہماری جان ہے
میرے بچاری مفت میں جا نہ جان گنوتیو

چھند

کیا کروں رب نے سنگ اب میرا چھٹایا آپ سے
تب تک متی کریو صنم اب گھات اپنی پران ہے
جنت کے بدلے اندر کو دوزخ متی دکھلائیو

جواب وزیرزادی کا

دوہا

فجر ہوئے سو دیکھ لیں دلبر دل آرام

سُنلیں تمہاری بدبابت ہے قرآن جو اسدم صنم ۔۔۔ دم نکلے روح القدس میں جائیں ہر ایکی قسم

دوڑ۔ دار دلدار آئکر۔ دید دینا دکھائکر۔ قرآن کلمہ سُنائکر
بعد مرگ دلجان کفن دینا ہمکو اڑائے کر۔

جواب وزیرزادی کا

دوہا

سیاہ لباس سجائے تن بنوں مرد گلفام
دلبر میرا جمال سے سیاہ پوش ہوا نام

بھجن

صنم مجھے تیرا حکم بجانا.......... صنم مجھے

رکھوں اتار اپنے تن کا سکل لباس زنانہ ؎ سیاہ رنگ پوشاک بدلکر غنچہ دہن بنوں مردانہ

صنم مجھے تیرا حکم بجانا.......... صنم مجھے

ایک ہاتھ میں تیغ ایک میں سم کا پیالہ لانا ؎ مشکی گھوڑی پر سوار ہو سولی پر ہوگا میرا آنا

صنم مجھے تیرا حکم بجانا.......... صنم مجھے

ماتم فجر دیکھنے آؤں دہر کرا ایسا بانہ ؎ کھائے زہر یا تیغ مار مرجاؤں دلبر ٹھانا نہ

صنم مجھے تیرا حکم بجانا.......... صنم مجھے

ہم تم دونوں ہو ہیں ایک سنگ ملکِ عدم روانہ ؎ نام ہوئے دونوں جہانیں عشق حشر ہمکو بچانا

صنم مجھے تیرا حکم بجانا.......... صنم مجھے

جواب گبرو کا

دوہا

دے وُ اجازت جاؤں اب لیجے میرا سلام
صورت سولی پر فجر دکھلانا گلفام

چھند

دیدار اپنا دار پر پیاری دکھانا آئے کر ۔۔۔ جب دم گروں بیہوش ہو دینا قرآن سنائے کر

پڑھ خطبہ کیجیے نکاح گل اندام گلفام

چھند

کرو نکاح گلبدن کیوں دیری لگانا چاہیئے
مرجائیں گے دونوں فجر ارمان دل رہ جائینگے
کر دیئے پلنگ پہ عیش اب یہی مستی کیجے صنم

راضی ہیں ہم تیری ہو کیوں قاضی بلانا چاہیئے
ایک وصل میں بینائی لذت سیر ہانی پائینگے
چھوڑی سہاگی رات گھر وہ مزہ یہاں لیجیے صنم

غزل

مجھے عشق جو سر ہماری تمہاری
پڑھو یار خطبہ نہ قاضی ہے مطلب
وصل شراب فجر کے فجر تک
تقاضہ یار دل کی حسرت مٹانی
کہیں اندر نہ تاب شمر دمرادی

صنم بازی بدکر ہماری تمہاری
جو ہے راضی دلبر ہماری تمہاری
اڑے جام بھر بھر ہماری تمہاری
بہی ہے پلنگ پہ ہماری تمہاری
رہے لاج آخر ہماری تمہاری

جواب گبرو کا

دوہا

داخل ہونا عذاب میں کرنا ہنسی مذاق
ڈریں خدا کے غضب سے کریں محبت پاک

چوبولہ

کریں محبت پاک خاک سم سمجھیں عشق فنا کو
گل اندام فعل شہوانی پھیر سے دوزخ انسا کو

یہ کلام مت کہو صنم رکھیئے خاموش زبان کو
توبہ توبہ کرو خدا سے ڈر ڈر کھوایاں کو

شعر

رکھو ایمان کو ثابت یہی عرض ہماری ہے
تمنا ایک دل میں ہے کہ رو حوری پیاری ہے

چھند

چڑھیں حب وہ ادبیر ہمدم تمہارا دید پائیں ہم
مٹیں ارمان رنج وغم چلے جنت کو جائیں ہم

چدر پہ کلمہ پنج لکھ وہ کفن اوڑھائے گر
اتنا نہ تجھ سے ہو سکے تو ایک کہنا کیجیو
یہ بھی نہ تجھ سے بنے تو دس روز ماتم کیجیو

میرا جنازہ قبر تک دینا صنم پہنچائے گر
جا کر کسی دن قبر میری ہاتھ سے چھو لیجیو
کب اندر کو جنت ملیگی ست کر کے جانیو

جواب جمال کا

دوہا

بیشک آؤں دار پر دکھلاؤں دیدار
مگر نہ دیکھا جائے گا۔ خون تمہارا یار

راگ سوہنی

مقتول کیسے آپ کا دلدار دیکھا جائیگا
تکلیف دکھ غم رنج نہیں زنہا دیکھا جائیگا
جلاد دیں گے تر اس کیسے یار دیکھا جائیگا

اس نہیں چھبنا دار کا کیوں خار دیکھا جا..
کیسے تیرا یہ حال مرتے بار دیکھا جائیگا
کب اندر آؤں گی فجر لاچار دیکھا جائیگا

اختتام منزل اوّل

آغاز منزل دوم

جواب کب کا

دوہا
سوداگر بچہ ترت گیا۔ جہاں پر یار
اِتّے شاہ محمود نے دل میں کیا بچار

جواب محمود شاہ کا

دوہا
پاک محبت کا مجھے بالکل ہوا یقین
دیکھا سُنا نہ آجتک ایسا چرت نوین

چوبولہ

ایسا چرت نویں جہاں میں آیا نہیں نظر ہی
بن دیکھے اس بقصور کو دیتا سزا فجر ہی
دین ایمان ثابت جنیندری جس تجار پسر ہی
روز حشر کو جائے خدا پر کیا دیتا اتر ہی

دوہڑہ۔ مجھے حق تعالیٰ خالق جہان کا کیا مالک۔ پرجا کو ہت سے رکھوں
جیسا یہاں انصاف کروں ویسا پھل وہاں پر چکھوں۔

جواب رنگا کا

دوہا
کیا شاہ آرام اُت رنگ محل میں جائے
اِت گبھر دسے کہت ہی قمر الدین سمجھائے

جواب قمر الدین کا

دوہا
اے عزیز دے چھوڑ کر رنج د الم تمام
جائیے کیجیے محل میں کھا پی کر آرام

چوبولہ

کھا پی کر آرام کرو کچھ خوف نہ دل میں لاؤ
رنگ محل پوڑھو پلنگ بہاوج پہ پیر دبواؤ

جو آئے کتوال بات ہیر کہ یوں مت گھبراؤ   تم سبھی گھرکے آرام کرو اللہ کا شکر مناؤ

دوڑ۔ آپ جو کچھ فرما دیں۔ وہی ہم حکم بجا دیں۔ چھوڑ کر سکل فکر کو
کرو جائے آرام ہوئے سو دیکھا جائے فجر کو۔

جواب گبرو کا

دوہا

جان جگر پیاری میری روزہ رہی حال
کیسے کھانا کھائیں ہم ذرا یار کر خیال

چوبولہ

ذرا یار کر خیال وارے ہوتے فجر مریں گے
ملے نہ تجھسا یار یار چاہیں سو جنم دھریں گے

یار تمہارے کہنے سے تھوڑا آرام کریں گے
نیکی کر نیک اور کوتا دیں آپ کریں گے

دوڑ۔ ادا نہیں ہوؤں قرض سے۔ تیرے احسان فرض سے۔ ہمارا یہی کہنا
جبدم آوے کوتوال بیدار مجھے کر دینا۔

جواب کب کا

دوہا

ات گبرو پوڑھن گیا رنگ محل میں آئے
فجر سوت ات شاہ نے لیا کتوال بلائے

جواب بادشاہ کا کتوال سے

دوہا

گرفتار رہزن کیا رات میں جسے کتوال
قمرالدین کر ضمانت چھٹ لیا فی الحال

چھٹا لیا فی الحال جاؤں شحنہ ضامن کیدیہ
کرٹا سخن نہیں کہتا کچھ ہے قمرالدین دلاور

میٹھی میٹھی باتیں کرکے لانا ساتھ لوا کر
لانا ساتھ ضمانت کے معہ اصل امانت حاضر

دوڑ۔ ضابطے کے سنگ لانا۔ سر بازار دکھانا۔ نہ مطلق دیر لگانا۔
اس شہدے کو جلدی کرنا ملک عدم روانہ۔

جواب کوتوال کا چلنا

دوہا

فوراً لاؤں گا بجا حسب الحکم حضور
جہاں کہیں ہو وہاں سے لاؤں پکڑ ضرور

چوبولہ

لاؤں پکڑ ضرور بجا آداب دیا میں چل کے
سجا گھوڑا اتنا جا شتابی ہو اسوار اچھل کے
قمرالدین کے جا کے مکان پر بولا سخن سنبھل کے
ملک لبیر در اندر سے آ باہر جلد نکل کے

دوڑ۔ شاہ نے یاد کیا ہے۔ حکم مجھے تیز دیا ہے۔ دیر [illegible] نہیں کیجے
آپ چلو دربار ساتھ گبرو گنڈے کو لیجے۔

جواب قمرالدین کا

دوہا

اے شحنہ بیباک کی کیا مجھکو پہچان
گبرو کا مت نام لے بس چپ رکھ زبان

کڑا

بس چپ رکھ زبان مفت کیوں رہے ہیں بس گھولے
سوداگر بچہ گبرو کو گنڈا کہہ بولے ہے
تمہارے ملک ملک مشہور وہ تاجر لبیر کہاوے
گوہر کا جوہری اسے تو چور بتاوے

شعر

کرمی چوری میں نے شحنہ میں تیرے ساتھ چلتا ہوں
نام گبرو کا مت لینا سخن چھوڑ سی چلتا ہوں

چوبولہ

برائی یار کی سن سن خون نینوں اترتا ہے
بھلے انسان کو شحنہ مفت بدنام کرتا ہے
رہزن ٹھگ بدمعاش چور گبرو کو کہا دوغلا
میرا اتارا ہنسی خوشی میں خون خرابا ہوگا

دوڑ۔ کام گبرو سے کیا ہے۔ ساتھ مجرم چلتا ہے۔ عذر کچھ کرتا ہیں نا
چلو شاہ دربار میرا تم جاہے سو کر لینا۔

جواب کوتوال کا

دوہا

قمر الدین ملک پسر ایسا سخن نہ بول
کون کسی کا یار ہے دیکھہ چشم کو کھول

غزل

دیتا ہے مفت جان آج یار کی عوض
نادان کیوں پھنستا ہی گنہگار کی عوض

لاوے گا مدی یہ بد اس پیار کی عوض
مرتا ہے بنا موت کیوں بدکار کی عوض

اپنی پھنساوے نار اس یار کی عوض
پاوے گا دار آج اس کی دار کی عوض

پھنستا ہے چور آپ ستمگار کی عوض
پھندے پھنسے تو مفت اس مکار کی عوض

دوڑہ۔ دیکھہ کون کل پدر ہے۔ جس کا تو میاں پسر ہے۔ یہ جگ ویکھت ناتا ہی
اندر من کوتوال سن ترس تیرا آتا ہی۔

جواب قمر الدین کا

دوہا

اے شحنہ کیا آپ پر ہوا سوار جنون
گر سے پسینہ یار کا تہاں بہاؤں خون

غزل

جاویگی جان جان یار کی عوض
تو کیا رہا شیطان تان یار کی عوض

ٹھیلا کروں گمان مان یار کی عوض
ہو جائیگی مہان ہان یار کی عوض

لینی یہ دلیں ٹھان ٹھان یار کی عوض
کھوونگا اپنے پران پران یار کی عوض

مانگے اگر جان آن آن یار کی عوض
دیدوں گا سر نادان دان یار کی عوض

دوڑہ۔ کام گبرو سے کیا ہے۔ ساتھ مجرم چلتا ہے۔ عذر کچھ کرتا ہیں نا
چلوں شاہ دربار میرا تم چاہے سو کر لینا۔

جواب کب کا

آگیا ساتھ کتوال کے یار دلاور شور

قمر الدین کی بھوات ہوئی عشق میں چور

جواب قمر الدین کی عورت کا

دوہا

سرو قد گلبدن کے لگا حسن کا تیر
دل و جان قالب قلب گیا جگر کو چیر

چوبولہ

گیا جگر کو چیر تڑپنے لگی مثل بسمل کے
گل اندام کے سینہ لگ ارمان نکالوں دل کے

چوبولہ

حسن چمن جوبن بہار پہ غنچہ سا گیا کھل کے
عشق چور کر شرم دور میں گئی پاس قاتل کے

شعر

خواب سے جاگ کے دلبر نین کھولو میرے پیارے
بھیج کتوال سنگ نینی تیرے پڑے ہیں بلے سیاں

ہوئی قربان میں تمپر ذرا بولو میری پیارے
عیش اب کیجئے دلبر ڈال گردنمیں گلیاں

دوڑ - اٹھو دلبر رنگ بھینے - لگا لو جھمکو سینے - مدن سر مار رہا ہے
گل تو اوپر میرا ابھو رجوبن گنجار رہا ہے -

جواب گبرو کا دہرم کی نصیحت کرنا

دوہا

اے بہاوج تجھ پر ہوا کیا شیطان سوار
بھیجا جکتوال سنگ میرے بدلے یار

چوبولہ

میرے بدلے یار بھیج دوزخ ہمکو دکھلاوے
ایسے مرد دلاور کی تریا ہو ایمان ڈگاوے

یہ کلام کہتے ہیں تجھ سے تجھے شرم نہیں آوے
قمر الدین یار میرے کل کو داغ لگاوے

شعر

یار مجھے بڑا میرا جگہ والد کی مانوں میں
ہم فرزند ہم ہم کو ہمارا ہاتھ تم چھوڑ دو

اسی کی آپ عورت ہو دہرم کی بات جانو تم
عشق کے جوش میں آکر دہرم مت ہاتھ تم چھوڑ دو

دوہڑہ۔ کام کو بس میں لاویں۔ نے بیتا ستی کہاویں۔ گیان کو جو بسراویں۔
منورتھ سنگل بتاویں۔ دہرم رہیں رکہواویں۔ اس جگ جو گئیں۔
سکھ انت کو مکت پدارتھ پاویں۔

جواب قمرالدین کی بہو کا

دوہا

دل وجان سے فدا ہوں چھوٹا صبر و قرار
عشق چوٹ دلبر لگی دیکھ تیرے رخسار

چوبولہ

دیکھ تیرے رخسار میرے الفت نی چھیڑی ہی
رحم کیجے ستم کر رکھی کیوں نظر کڑی ہی

دیکھ پہلا حسن گلشن میں کیا پھلوار کھڑی ہی
برسوں کے مانند گذرتی ہیں یہ پلک گھڑی

شعر

چاہتی ہی بہت دن سے میری دلدار میں تجکو
دلاسہ دو میرے دلکو ہمیشہ گن گو گاونگی
وصال یار جام گل اندام ہوں گی پلاونگی

وصل اظہار کرنے کا نہیں موقع ملا ہمکو
کبھی جب جکھا ہو تم نے مزا ایسا چکھاونگی
عجائب ناز نخرا نزاکت دلبر دکھاونگی

دوہا ستم اب دیر نہ کیجئے۔ ترس میرا کر لیجئے۔ خواہ مخواہ دہرم بچا لیجئے
پہلے مالے سوبھتے بگیان سبھ سوہائے۔

جواب گبرو کایت دوت دہرم کہنا

دوہا

اگم نگم پران میں کیا بیاس نردہار
اتم مدہم نیچ لکھ دہرم یہی برت چار

چوبولہ

دہرم یہی برت چار پر سیہ شہرت پران لیکھاوے
دہرم کو جو یہی چاہت بہرا آتل دکہاوے

اتم پت سے سوا سوپن میں جو پرپت پاس نجاوے
بچے سمجھ کر کلن لگہوا دہرم ادہر کو نہیں پاوے

لاونی

جو رکہیں دہرم یہ سوپتی برتا کہاویں
میری بہابی مدہ مادیو دیوں پاویں
جو ایک گہڑی سُکہ کاج دہرم نج کہوویں
میری مات جو ہو بدہوا چار کریں

اتم کے پد بدہ دہر ہر شیش چڑھاویں
لگہو منش بشواد ہم دہارتن یہ جگ ہیں اتین
نا اگہہ سے بدہوا بالاپن میں ہو دیں
یہ لوگ جا ئیگر رور وزک پڑیں

دوڑ۔ کام کو بس میں لاویں۔ سو سیتا ستی کہاویں۔ گیان کو جو بسراویں۔ سو رتھ بیرتھ
دوڑ۔ گنواویں۔ دہرم رکہہ مت پاپ ڈوب جن اندر تجھے سمجھاویں۔

جواب نور محل کا

دوہا

چاروں میں پت برتن کے نج من جانو کرم
کام اتر ہو بولتی کل کیرت ست دہرم

چوبولہ

کل کیرت است دہرم چھٹا نہیں شرم رہی بی بی
ستار ہا شیطان کارگر کرے نہ گیان کہانی

اے رُخ انور ہوئی آپ کے اوپر میں دیوانی
ماہ لقا ماہِ نگار کر دو میری من مانی

دوڑ۔ صنم اب دیر نہ کیجے۔ ترس میرا کر لیجے۔ خواہ مخواہ دہرم بچالے
پہلے مارے سو جیتے جو گیان سو ہارے۔

جواب گبرو کا

دوہا

سکل دہرم پت برتن کے ہو چالے نکے پاپ
جان بوجھ ڈوبو متی بحر عشق میں آپ

چوبولہ

بحر عشق میں آپ کہائی غوطہ اور ہمیں ڈباوے
کہا کسی نے ست عشق کا فرائے جبیں ستاوے

جنت کے بدلے بہا وچ کیوں دوزخ ہمیں دکہاوے
شرم دہرم شبھ کرم نا شکر ا ندلے سے بناوے

شعر

فساد دیریے سکھ کارن دھرم بہاوج ڈگا تی ہو
گردن دوزخ میں تو تن سے ہاتھ گہیں لگاؤنگا

ہمارا ہاتھ پکڑو شرم دل میں نہ لاتی ہو
جیسے کٹ جائے سر تو بھی نہیں بدنظر لاؤں گا

دوڑ۔ کام کو بس میں لادیں۔ سو پتا سی کہادیں۔ گیان کو بسرادیں۔ منورتھ برتھ
گنوادیں۔ دہرم رکہیں رکہوادیں۔ اس جگ بہوگیں۔
سُکھ انت کو مکت پدارتھ پادیں۔

جواب نور محل کا

تیرا گبرو دیکہنا ست دہرم ہتا موئے
نڈر گھری جا جلا بال نہ باں کا ہوئے

دادرا سارنگ

گبرونڈر گھری اب جانا۔ پاک عشق سچا قرآن ہے
تو دل میں ذرا نہ دہلانا۔ گبرونڈر گھری……
اسی سبب ہت تم سے پہلے شاہ گھری ہوئے روانہ…… گبرونڈر
بے انصافی کرے بادشاہ دونوں یار تلوار چلانا…… گبرونڈر
سنگ تمہارے لڑیں شاہ سے سیاں ہمارا بڑا مردانا…… گبرونڈر

جواب کپ کا

دوہا

ترت چلا ناجر پہ پہنچا وہاں تتکال
جہاں جات ہی راہ میں قمرالدین کتوال

جواب گبرو کا

دوہا

کیوں لے آئے پکڑ کر ضامن کو کتوال
چور رات کا میں کٹرا کو مشک تتکال

چوبولہ

کسو مشک تتکال ہماری ضامن میرا چھوڑو
چاہے سر پتھر سی پھوڑو چاہے خون نچوڑو
سولی پھانسی دو مجھکو خنجر سے سینہ توڑو
پھر میرے بدلے یار میرے کو شحنہ مت چھوڑو

شعر

سن یار یہ عرضی میری کتا ہمین سمجھائیکے
بہادر زہی گھبرا سے دیجے دہیرا سکو جا ئیکر
گھر اپنے جاؤ عنایت کی نظر فرمائیکے
جسوقت سولی پر چڑہوں تسلیم لیجو آئیکے

دوہرہ ادا نہین ہوونگا فرض سے تیرے احسان قرض سے حشر تک نہین بھولین
یار تیرا احسان خدا سے لاکھوں بار قبولین

جواب قمرالدین کا

دوہا
چوری کرتے ہین ہمین گرفتار کیا رات
سوداگر کے پسر ہو جھوٹ نہ بولو بات

جواب گبرو کا

دوہا
بندھی مشک شب کو میری دونوں ہاتھ نشان
عشق داغ کا باغ ہے دیکھ جگر درمیان

جواب کتوال کا

دوہا
دونوں میں سے آپ کسے لے چلیئے دربار
کو ضامن کو چور ہے اے میرے کرتار . .

دولولہ

اے میرے کرتار عدم کو دونوں کرین ادا ایکدوسرے سے دل اندر رکھے محبت زیادہ

شعر

سنگ لیچلین دونوں کو اب دلمین لی ہی ٹہانیکے
جس کسی کو پکڑ لائے خود ہیں شاہ پچان کے

پہنچا تھا شاہ دربار میں تسلیم کی سرکار کو۔۔ لایا بجا ارشاد جو دیا تھا تابعدار کو

دونوں حاضر کھڑے ہے جہانپناہ انہیں نظر کیجے دوبولہ عطا سزا اختیار آپ کو چاہے جس کو کیجے

دوڑ۔ دیکھا انکی یاری عقل حیران ہماری۔ کولی ہے اصل امانت معلوم کون ضمانت۔۔
ارادہ دو نو عدم کو۔ کرے ایک کو ایک بڑا افسوس جہانپناہ ہم کو۔

جواب بادشاہ کا

چھوڑو قمر الدین کو کہوں تمہیں سمجھائے
گبرو کو جلاد سے۔ دو پھانسی لگوائے۔۔

جواب قمر الدین کا

بے انصافی کیوں کرو شاہ رحم سرکار
بے قصور مجھ یار کو دلواتے ہو دار

چھبولہ

دلواتے ہو دار یار کو جھوٹا جال لگا کر
دیکھوں کون یار کے تن سے ہاتھ لگا دے آکر
بھلا نہ ہو گا شاہ آپ سے پہلے کہوں سنا کر
خنجر سے قتل عام کروں ڈوں ملکِ عدم پہنچا کر

دوڑ۔ دست شمشیر الم ہے نہیں مرنیکا غم ہے۔ دوستی کر دوں ختم ہی
دار نہ چڑھنے دوں یار کو جبتک دم میں دم ہی۔

جواب گبرو کا

کیوں ٹھانے تکرار تو بیر قمر الدین
آج ہمارا تمہارا رام بچھو با کین

چھند

جوڑی بچھوئی رام نے کچھ پیش تیری نہیں پڑی
مل آج ہمسے بہرات ہم ملکِ عدم کو جائینگے
کر صبر اب گھر بیٹھ تو تکرار بیجا مت کرے
ہم جنم چاہے سو دہریں نہیں یار ستا پائینگے

جو کچھ چھٹی کی رات میں بدمست لکھو انکو رہے | رانی لگے قاتل تجھے جو خدا کو منظور ہے

جواب قمر الدین کا

ادہر تو چڑھے دار پہ بالا ہین سکے یار
اُدہر یار ہین بھی مروں مارسگے تلوار

چھند

تلوار گردن مار کر مر جاؤنگا جاؤں نہیں
تجھ سا دلاور شراب سو جنم تک پاؤں نہیں
سمجھاوتا مجھکو کہا نہیں لوٹ کر گھر جاؤنگا

دوں جان تیرے سنگ جان میں غم رنج دل لاؤں نہیں
تجھ بنا سیر سے یار بگھیر سنسار دکھلاؤں نہیں
ہیں نام جگ کر جاؤنگا تیری سنگیاں کہاں جاؤنگا

جواب گبرو کا

دوہا
اے بھیا رووے مت دل اپنے کو تھام
جا گھر بابا جان سے کہنا میرا سلام

چھند

تسلیم میرے پتا سے کر جوڑ کہنا جائے کے
مالا مری موتی کی یہ امان کے دیجو ہاتھ میں
کوئی گھڑی پل کی دیر ہی ملکِ عدم کو جائینگے

دیجو انگوٹھی میرے بابا جان کو پہنائے کے
صورت دکھلا جائیے ہو ہو نکاح جنگی ساتھ میں
تم کو نہ پھر پروار کو صورت کبھی دکھلائینگے

جواب رنگا کا

دوہا
گیا یار ماں باپ کو اتنے نواون حال
آئے بلالا یا ترت جلادین کتوال

جواب بادشاہ کا

دوہا
اس ملزم کو پکڑ کر بہت کیجئے زیر
حکم دوسرا ہے کہ جب ہی مار کیجو شہیر

جواب جلاّد کا

دوہا

سنت حکم سرکار کا لئے ہاتھ تلوار
ملزم کو دیکھا نہیں روپ بہیانک دہار

چھبولہ

روپ بہیانک دہار بہار نکھ لمبے دانت نکالتے
بہت دنوں میں آج رام نے بہیجے دودہ بتاشے
چھ مہنہ سے مانس خون مانس کے بہوکے پیاسے
گڈ بڈ کر سٹیں مانس ہڈی اور خون مزا سے

دوڑ۔ پتا میرا کنا سی تھا۔ ہتیا میں ٹدل پاس تھا۔ سیکڑوں مار گرائے۔ ہزاروں کچے کہائے۔
اسے اب رکھیں سولی۔ ہڈی مانس کہائینگے اسکی جیسے گاجر مولی۔۔

جواب جلاد کے بیٹے کا

دوہا

دیکھ سگھڑتا کنور کی جھڑت نین سے نیر
یہی ہدہا تانے رچا کدہوں چندر کو چیر

چوبولہ

کدہوں چندر کو چیر بدہاتا رچ بیچ یا بنایو
کومل بدن کمل سو لکھکر نیر نین بھر آیو
کون آپ سے ہائے گوسیاں یا کو دکھ دکھایو
ہائے پتا یہ کنور نہ مجھسے سولی جائے چڑہایو

دوڑ۔ پتا اسکو مت مارو۔ دیا دل بیچ بچارو۔ برتہا کیوں پاپ کماؤ
ہتیا کر چھوڑ بیٹھ گھر گوبندکے گن گاؤ۔

جواب جلاد کا

بند نہیں جلاّد کا تو پاجی بدکار
چھوڑ دئیں اس کام کو تو پھر کیا کہائی انگار

چھبولہ

پھر کیا کہائے انگار جو ایسی ہی سبکار حم کریگا
چھوڑ دے ہتیا کرنا بہو کا مردود مریگا

قتل کرا دے شاہ دارا اس کو نہیں دیر لگیگا ۔ کرے نہ اپنا کام انت کو سالے نرک پڑیگا

دوڑ۔ جنم لے کل کناس ہیں ۔ رحم پہر کہے پاس ہیں ۔ یہی ہے لقب ہمارا
چانڈال جلاد مہا پاپی کا فرہتیارا ۔

جواب جلاد کے بیٹے کا

دوہا
داو ملک الموت کا خوف کرو من ماہیں
آخر جاؤ عدم کو ۔ امر ہوگے ناہیں

چوبولہ

امر ہوگے ناہیں پتا یہ مانو بچن ہمارا ۔ کہا نیکی غرضی ست دارا بات پتا پر وارہ
سوا باپ اور نہیں کوئی ساتھی ہوئی تمہارا ۔ پیاں پڑوں ہاتھ جوروں تم چھوڑو اسے خدارا

دوڑ۔ پیارا سکو مت مارو ۔ دیا دل بیچ بچارو ۔ برہتا کیوں پاپ کماؤ
پیشہ کرنا چھوڑ بیٹھ گھر گو بند کے گن گاؤ ۔

جواب زنگا کا

دوہا
اس گبرو کو پکڑ کے دیر ہے ترا س کناس
قمرالدین پہنچا اُتے نجف علی کے پاس

جواب قمرالدین کا

دوہا
ست گبرو کا دار پر ہوتا کام تمام
نور چشم کا لیجئے بابا جان سلام

چھند

آداب بہیجا پسر نے منظور اس کو کیجئے ۔ دینی نشانی انگوٹھی سو ہین بابا لیجئے
جا ست کو ایکدن لیت جا چی گود بہر کر مود میں ۔ گبرو کی موتی مال اب ست کی جگہ لیگو دمیں
ہو بنسا کو ساتھ لے سولی پہ جا چی جائیے ۔ کہیں اندر مرتی بار اب ایکدیکہ ست کو آئیے

جواب ماتا کا

دوہا

سنت پتر کے مرن کی سر پیٹ پچھتات
چلی بہوپت سنگ سے قمرالدین کے ساتھ

جہولنا

قمرالدین کے ساتھ سنت پاس پہنچی اٹھے ہوش ساہس دل کا سکل ٹوٹا
ہائے ہائے کر تار کیا دکھ گیرا میرے رام مجھکو سب طرح لوٹا
میرے لال بن کال اب کروں کیسی میرا گئے بوڑھے نہیں کرم پھوٹا
بالی عمر یہ کون بدھ بہو کاٹے جہندی داغ چھوٹے کنگن نہیں کھوٹا

جواب گبرو کا

دوہا

سکھ دکھ جیون مرن دہن علم عمر سنتان
کرم انک دش بات بدھ رچی گربھ درمیان

لاونی رنگت بحر لنگڑی

سنگ جیو کے گربھ ماہیں بدھ بیچ توسی کر تدبیر
نو دروازہ کا مندر ہی آتم جیو نواس کریں
کام کرودھ لوبھ موہ یہ پانچوں بہت بلاس
خالی گئے جیو بن کایا پیچ تو میں ملے خبر

جہت جل پاوک بابو آکاش بلایہ سجا شریر
مورکھ نر ہیں جو اس کایا گڑہ پر بسواس کریں
داؤ لگے پر چھٹے بلوان جیو کا ناس کریں
جہت جل پاوک بابو آکاش بلایہ سجا شریر

جواب ماتا کا لاونی لنگڑی

تن من دہن سے سیچ جاتا جسمیں بس اتیار کیا
گیسے نہیرج دہروں ہائے بن کال لال مجکو مارا
نو مہینے تک رکھا گربھ میں تب نہ لگا مجکو بھارا
سکھ بدلے دکھ دیا ایا فرزند ہڑا پا خوار کیا

پہلا نہ بھولا خدا نے ادھ بہر ہی مسمار کیا
منجدہار سے پتر بن ناؤ کون کہیون ہارا
چھوٹے بن میں بدھا تا کرے بجر مجھ پڑ دارا
پہلا نہ بھولا خدا نے ادھ بہر ہی مسمار کیا

جواب گبرو کا لاونی

کرم ریکھ نہیں مٹے مات جو کچھ لکھدیا بدھاتا ہی — کیوں روتی ہی موہ تج جیو تیر کا ناتا ہی
مٹھی باندھے آتا ہی جگ ہاتھ پسارے جاتا ہی — امر نہ کوئی ایک دن کال سبھوں کو کھاتا ہی
گبرو ست نہیں جنا میں نے یوں من سمجھو دھیر دیو — جیت بل پاوک باپو آکاش ملا یہ جا شریر

جواب ماتا کا لاونی لنگڑی

بنا تمہارے ورس لال رو رو اندھی ہو جاؤنگی — بس کہاؤنگی کنور میں اپنے پران گنواؤنگی
جنم جاہی سو دھیر دل مگر گبرو سا لال نہ پاؤنگی — ایسے بچاتے خدا تو لاکھوں روپیہ لٹاؤنگی
جائے جگ میری بہار کا کیا تو فی کرتار کیا — بھلا نہ بھولا خدا نے ادھ بیچ ہی مسمار کیا

جواب گبرو کا

دوہا

چرخ کہن تارے زمین آفتاب اور ماہ
شجر ثمر گل برگ سب آخر ہوئیں تباہ

چھند

ہوویں تباہ آخر کو سب ماتا کرو من گیان ہی — جنتد جر پنچھی پشو جن دیو کیا انسان ہی
یہاں پر کسی کا گھر نہیں دنیا سرائے سمان ہی — کچھ روز ٹھیریں گے یہاں آخر وہی مکان ہی
پیدا وہی ناپید کیا اگیان کیا گن وان ہی — یہ سوچ میرا موہ تج گوبند کا دھر دھیان ہی

لاونی

دھر دھیان ہر دہ میں نراکار کا میتا — نہیں بچے کال سے راون رام کنہیا
گل گئے ہمالیہ پانڈو پانچوں بھیا — مرتا سولی پر آج تمہارا چھیتا
میری مات فکر غم رنج و الم کر دور — دو دہ بخشد سے مات ہمارا کر سب معاف قصور

شعر

یہ تن زو فرزند کی ماتا سروں دھر لیجیو — اس بہو پر بہت رکھیو ست دکھی ہونے دیجیو

جیسا تہا مجہپر پیار ویسا پیار اس پر کیجیو — تج رنج امرت سا مدہر سر پر رام پیالہ پیجیو

لاونی

تم سی بہولی ماں جنم جنم نہیں پاویں — ہر وقت خدا سے یہی دعا منا ویں
چہاتی لگا کے اب ہم مرے جاویں — جائیں پہنچ عدم پہر نہیں ملنے کو آویں
میری مات ہونی تہی جو تہی رب کو منظور — دودہ بخشدے مات ہمارا کر سب معاف قصور

جواب ماتا کا

دوہا

تجہ بن میں کیسے جیوں بیٹا راحت جان
دار لگے جس دم تجہے تجوں آپنے پران

چہند

جس وقت ہوا تم تمہارا دار پر ہووے کنور — اس دم کٹاری مار ماتا پران تج کہووی کنور
کر کے بڑہاپا خوار تو سکہ نیند سی سووے کنور — بیٹا بہری کیا دکہاتا تک عمر بہر رووی کنور
دل تہا میرا تیرے بنا بسمل تڑپتا جائیگا — کب اندر اندر گور کے نہیں چین مجکو آئیگا

جواب باپ کا

دوہا

آہ بڑہاپے میں ہٹی میری بدہ بین
شب کو سولی کا ہے آیا نہیں یقین

آیا یقین نہیں اب تلک میں پچہتا ئینگے — گت دیکہکر فرزند کی دہرتی گرا غش کہا کے
افسوس صد افسوس میری عقل پر پردہ پڑا — ضامن بنا نہیں لال کا جگمیں لیا اپجس بڑا
نہیں بول سکتا شرم سے چپ بہی رہا جاتا نہیں — کمبخت پاپی کون مجہسا کال ہی کہاتا نہیں
دنیا سے جو اٹہا یارب کیوں میری امگت کرے — یا بر وہ بن میں اندر کی اب گو دخالی مت کرے

جواب گبرو کا

کیوں رو رو چہاتی دہنو دہیر دہر من ماہیں

اس اسار سنسار میں امر رہی کوئی نا ہیں

راگنی دادرا

ایک دن سبکو مرنا ہے امر ہے نہیں کوئی......

دارا، رستم، سکندر، نوشیروان تمام ؛ ہوئے قضا کی غذا سب سو سُبکتگی بہرام

رنج کیا میرا کرنا ہے، امر رہے ہے

تھرا نہ کوئی سنسار میں مہاراج اور رنک ؛ قایم دو جگ میں رہی کیرت اور کلنک

برتھا مایا مین پڑنا ہے - امر ہے نہیں......

یا سنسار سمندر کو ہے بھاری بشار ؛ کام کرو وہ ڈوبوگی اُٹھے ترنگ اپار

کٹھن اس سے تری ترنا ہے - امر ہے نہین......

پاک محبت ست کی میری ناؤ پڑی منجدھار ؛ ڈوب جائے تو پار ہے یا جائے تو پار

قدم سولی پہ دھرنا ہے - امر ہے......

کوئی دم مین کرین ہم ملک عدم مقام ؛ خطا معاف کر پسر کی والد لیو سلام

یہان کوئی کا گھرنا ہے - امر ہے نہین......

جواب باپ کا

دوہا	تو ہی جلن تو ہی جگر تو ہی پھول پھل باغ تو ہی چاند سورج تو ہی گھر کا میرے چراغ	

چھند

دیپک تو ہی بن میرے گھر مین اندھیرا ہوئیگا
تجھ سے اگاڑی میرا ملک عدم ڈیرا ہوئیگا
انسان کو زر جان سے بیٹک دکھی چاہیے کچھ ہو
کب اندر ماتم مرثیہ کا نہیں اتنا رنج و غم

رنج و الم مین جیونا دشوار میرا ہوئے گا
تجھ سے نہ دیکھا جائے جب مقتول تیرا ہوئیگا
یا حق یہ دکھ فرزند کا دشمن کو بھی مت دیجیو
جلتا کہ ہے داغ جگر دکھ درد فرزند و غم

جواب گرو کا

دوہا

جیسا پورب جنم میں کرم کرے انسان
تیسا بھوگے آئے کر دکھ سکھ بابا جان

چھند

دکھ سکھ بابا جان بھوگے کرم لیکھ فرائے کے
مکھ موم کر کچھ پکار بو سب موہ ہمسے توڑ دو
مر جائینگا مجھے غم ہے نہیں بس یہی دل ارمان ہے
الفت تمہیں فرزند کی دل سے اگر بھرپور ہے

یہ سمجھ مت رو پتا منکو سمجھو سمجھائے کے
ہونا اسی بدھ تھا پتا آسا پسر کی چھوڑ دو
خدمت یہ کینی آپ کی کچھ روز بابا جان ہے
تو دست بستہ غرض یہ کرنا میری [illegible]

لاؤنی

جسوقت جنازہ میرا دم سے نکلے
میرے پتا میرے لاشہ پر پڑھے قرآن
بس وہی اُڑھانا والد مجھے کفن ہے
میرے پتا ملے یہ مجھے سُرار آلیر

کرتی جہاں کے تلے دہوم سے نکلے
چادر پر کلمہ لکھکر ڈالے جمال دلجان
پھر دل چاہے تمان کرنا مجھے دفن ہے
روز حشر کو نہیں آپ کا بنو لگا دامنگیر

جواب باپ کا

دوہا

جس دم تو پیدا ہوا مچی شہر میں دہوم
نجومیوں نے آئے کر دیکھی کھول نجوم

چھند

تجھے کہا جن بنس کا بالک تمہارا تھے جب
تمہارا سر سنمھ میں یادے میرا ست راج ہے
نتا ہی عمل اور پنڈت تو ان کا کچھ عمل نہیں غلط ہے
فرزند میرے لات سے سینہ ہمارا توڑ کے

جا کسی دارالسلطنت کا شاہ مالک ہوئے تب
سو ہو ابرج کے سر نیکا ساج سماج ہے
ادہیا نصیبہ میرا کچھ جو تس رمل نہیں غلط ہے
جاتا بڑھاپے میں مجھے کیون او دہرم است چھوڑ کے

جواب عورت کا

دوہا

ایک نہیں مانی میری سمجھائے ہر بار
ہری جوانی موئے اب چھوڑ چلے بھرتار

جھولنہ

چھوڑ چلے بھرتار ہماری منجدھار میں نیا
جوبن لٹو یا سنگ سوئی نہ ایک دن سیّان
بیران ناتھ تم بنا کون بیڑا کو پار لگیا
ناہے بن میں ہوئی رانڈ نا گود کھلایو چھیا

شعر

نکاح ہوئے ہوتے دو دن گانٹھ کنگن کی نا کھوٹی
ملک الموت تمہرے سر آجانک آنکر ٹوٹی
مانگ مہندی نہا ذرکچھ بیاہ کی ہر رونا چھوٹی
ہائے بالی عمر مجھکو بیا کرتا دنے لوٹی

ہوئے قتلام تمھار وہ جات آہ بات ہمار د۔ نہ یہ دکھ جائے سہار و
اب جیون زہر کار کنہہ مرجاؤں یار کٹار د۔

جواب گبرو کا

دوہا

اناں کی کر ٹہل رب کی رکھیو یاد
مدن جوش میں دھرم کو مت کریو برباد

چھند

اگر مدن کے جوش میں مت دھرم اپنا چھوڑیو
دانتوں میں مسی نین کاجل تیل سر لگائیو
زیور کے بدلے پریا ایک تسبیح گل میں ہاریو
ایک شوہیت کر سوائے مت رنگین چادر اوڑھیو
دستو نہیں مہندی پان خوشبو نہ معطر بسائیو
من متھ کے مد میں گیان رنج مت نام بگاریو

لاؤنی

پہنے گی بچھوا چوڑی لگے گا سی
میری پریا بھر گئی جو سندور سے مانگ
نتھ پہنے تو یہ راج مجھے دئیں پھانسی
تو یہ دوت سیس میرے میں چھیدیں برچھی سانگ

گلبدن بہال پے بندی اگر لگا دے
میری پریا گرسے کوئی سے ہنسی مذاق
زر دے کر اپنی پریا جان رکھ لینا
ہیری پر یہ نصیحت میری بچیو مان
جو بد ہوا ہو کر جیت ندانت ڈگا دے
میری پر یہ کہی ایسے بیدن ہیں گائے

تو لال لوہ سے ہم ہم ہمال ڈگا دے
تو ہم میری ہماد رگت گر ٹکیں کبھی پاک
عزت عوض زر جان دو دیدینا
زر اور جان آبرو دیکر رکھ لینا ایمان
کچھ داغ نہ کھاوے رب سے نیہ لگا دے
مات پتا پانچ ساس سسر کل سمت سرگ کو جائے

جواب عورت کا

دوہا

چندر ہوئی یا متی، ندی ہوئی بار
بینڈ بنا یو دامنی کنتھ ہوانی نار

چوبولہ

کنتھ ہوانی نار بھی ہوئی کیسے من ڈیٹکو
گنواؤ نگی بات نہ موہنہ چوین بدہ ڈیٹکو
سو ؤ نگی جب سیج اکیلی سینہ میرا ہیٹکو
ستی ہونگی سنگ رنڈاپا بالم نہیں کٹیگو

دوڑ ۔ تم بنا نہیں جیونگی ۔ زہر پیالہ پیونگی ۔ بول تب کون سہیگا
رانڈ ابھاگی پتھر کی سل جب کوئی پیا کہیگا ۔

جواب گبرو کا

دوہا

اے پیاری تو چھوڑ کر رنج والم تمام
رائی گھٹے نہ تل بڑھے جو رچ راکھی رام

چھند

جو کچھ رچی ہے رام نے تا کو کو ٹہین مار ہے
جا اپنے گھر بیٹھیو من میں صبر کر کامنی
بھگوان کا دھر دھیان تو من متھ نکو ڈاٹیو
روو ے دھنی چھاتی بر تہان دھرتی یہ کہاں پچھاڑے
میری برہ میں کہاں تک رو دی عمر بھر کامنی
ساس سسر کی ٹہل کر پیاری رنڈاپا کاٹیو

جواب عوت کا

تم بن پی کر زہر مین ہے تن کروں نناس
جیوں تو کیسے کٹے بالم بارہ ماس

لاؤنی ا

لاگت اساڑھ اندر گھنگور کرے گا
میرے پیا سکی سب جھولین ساون مین
بھادوں مین ٹپاپ پی کی کہہ رٹے گا
میرے پیا سرد رت ہوئے لگت آسوج

ات برہ آئے جوبن پر باڑھ دہرے گا
روؤنگی دن رات تمہارے بن من بہلوں مین
کویل کی کوک سن سینہ پھٹے گا م
کور ونے جب جنگ چڑہے من مت سجا لیکر فوج

شعر

بنا ساجن بیکا تنگ مین دیوانی نا بجہر بہاو
پوس مین پیئے ات سردی عشق اتش جلاوے گی
بہاگن رنگ گلال اُڑے پہوں اور ی

مین کر جود اگہن سین بسمل ساتہ پاوے
ماگہ بسنت پلیگے کو تمہاری یا داوے گی
تم بنا کون سنگ کہیلون بالم ہوری

لاؤنی

میرے پیا جیت مین چیتے کام ابار
بیسا کہہ بیچ سر نیچا پت چھوڑے گو
میرے پیا جلاوے جیٹھہ صبح اور شام

اٹہین ترنگ انگ جونکی نہین دے بہر تار
بیسا کہہ نار کو کرے ساکہہ توڑے گو
کہے چرنجی دہرک جیون بد ہو کرنا تھو رام

جواب کبرو کا اشتیاق جمال مین کہنا

دیکھے سب ماتا پتا یار اور پردار
مگر نہ آئی ابھی تک سیاہ پوشس دلدار

لاؤنی لنگری

پاک عشق رنگین نہ اب تک آئی سیاہ پوش گلفام
کوئی دم مین کرے دم ملک عدم مین جا مقام

کریں کون تدبیر ملے دیدار جو غنچہ دہنی کا | بدہ اپنی کا اسپ مشکی نشیں مرگ نینی کا
رشک پری نازو حسین اس شمشش قمر بکوہنی کا | سکمہ دہنی کا زبان شیرین دل بس کرم بینی کا

شعر

افسوس صد افسوس دم اس ہجر مین جاوی نکل | شب و روز روح بھٹکے میری دل قبر میں پاوی کل
اسدم اگر ہمدم کہیں سے آئے دکھلاوے شکل | لامکان میں فردوس ہیں جا کرین جنت میں دخل

لاونی

ملے نہ موقع اور دید کا یہی وقت بس ہے انجام | کوئی دم میں کرے دم ملک عدم مین جائی مقام

جواب جمال کا لاونی لنگڑی

جانا پڑے ضرور ہمیں کیا مطلب دیر لگانیسے
صنم کی خاطر رکھا مردانہ بھیس زنانہ سے

چوبولہ

قول فعل پر قائم رہنا حکم بجانا ہمدم کا | سیاہ رنگ کا پہن سارا لباس تن پر غم کا
سیاہ لٹیں لٹکا ہیں تیغ سے سیاہ لیا پیالہ سم کا | سیاہ اسپ چڑھ تماشہ چلی دیکھنے ماتم کا

شعر

تیری ذرا کیسی نہیں سولی کئے گئی آن میں | عورت مرد سب کھڑے نربہ دہنس گئی زمیں
تسلیم کر گلفام سے کیا مفصل بیان میں | کیا حکم ہی میرے لیے حاضر کھڑی ہی دلجانیں

لاونی

ہوئی داد دکھلا آپ کو آیت ایک بتانیسے | صنم کی خاطر رکھا مردانہ بھیس زنانہ سے

جواب گبرو کا لاونی لنگڑی

بر آئی میری مراد سب نکل گئے ارمان | قید جفا اب مکان فردوس دار گلشن رضوان
کلام اللہ کا لو نکال یاری قران | عشق ہمارا سبھی مسلمونکا جو ہی دین ایمان

شعر

دیدار دکھلا کے مجھے درو جا کیا منصور ہی
دم کے نکلتے جا ملن جنت میں جائیں ضرور ہی

کچھ کسر نا ہوا حشر اب عشق ہی بھرپور ہی
دو جان میں تم نے صنم گبرو کیا مشہور ہی

لاونی

تمہارا مرج کہیں ہمارا تو آخر گلفام سلام
کوئی دم میں کرے دم ملک عدم میں جائی مقام

جواب جمال کا

لاونی

تمہیں پر چڑھ جو کروں خنجر سی اپنا کام تمام
صنم بیشتر ہمارا ہوگا ملک عدم مقام

بنگ بجات نی دو نو نکو ہوئی جہا میں زندہ تن نام
دو نوں تربت کھادینگی عاشق معشوق مدام

شعر

دوستی جھوٹی کھائیں جو ساتھ مردہ کر چلیں
ہم تو عدم کے بیچ دم ہمراہ ہمدم کی چلیں

اوپر زمیں ہو وے اگر آسماں ہو دے تلے
شمش ٹلے ماہ ٹلے سچی زبان کی نا ٹلیں

لاونی

اندر کہیں ہو نام جرنجی عشق حشر پہنچا نیسے
صنم کی خاطر رکھا مردانہ ہبیں زمانہ سے

جواب گبرو کا

میرے پیچھے مفت میں ہوئیں آپ بدنام
خطا معاف سب کیجیو گل اندام گلفام

چھند

گلفام رخصت عدم کی دیجی ہمیں دلشاد کر
غمگیں مت ہونا کبھی دلجان میری یاد کر

پاتا ہی سولی تن مرا دل تو تیرے دلمیں دار
اس نے صنم شیریں سخن یہ بانیو میر لکھا

خنجر گلے میں مار مت مر تو ہمارے سوگ میں
اسلوگ کے بچھڑے ہوئے بالجا ملینگے اسوگ میں

جواب جمال کا

عاشق کے سنگ جان دیں معشوقوں کا کام
جن کا ہو یار اد کھی جینا انہیں حرام

چھند

خون دیکھکر زندہ رہوں جینا مرا دہر کار کا
لبریز پیالہ زہر کا پیوں ترت پہنچوں عدم
اس سے بہی بہتر مجھے خنجر سے سر کر کی قلم

اُٹھ سے لگے جھٹکا دار کا اٹ وار ہی تلوار کا
دلبر ترے غم سے نہیں گھبرائیے دم بدم
گردو نگی عشق آخیر نہیں دیکھونگی غم رنج والم

جواب گبرو کا

دوہا

قسم تمہیں میری صنم ۔ دو سم پیالہ ڈار
کبھی مار مریو مت گردن میں تلوار

چھند

خنجر گلے مت ماریو یہ مانیو میرا کہا
اس سخن پر کر خیال اب جانا نہ جان گنوائیو
معشوق پر قربان ہو عاشق عدم کو جائیگا

دنیا قضا کی ہے غذا انہیں حرام کوئی کہا
جنت کے بٹے ہیں مجھے دوزخ منی بچائیو
کہیں اندر جنت سے ہی تخت اعلیٰ پائیگا

جواب وزیرزادی کا

پیالہ سم درکار کیا کیا ضرور تلوار
آہ کرت دم جائے گا جبدم ہو گی وار

چھند

اس وار پر خوں ریز جس دم آپکا لٹکائیگا
میرا اسی دم آہ سنگ دم جائیگا کام تمام ہو
کیا خوب موقع اس گھڑی سنگ جائیں دونوں جان بھی

تڑپو گے تم اس دم صنم مجھ سے نہ دیکھا جائیگا
دلدار سچے عشق میں میرا تمہارا نام ہو
دونوں قبر ایک سنگ بنیں تعریف کری جہان بھی

دیکھے سوہی مکھ سے کہے عاشق تھوہ قران | | کب اندر کی ہتاب ا گئی جان دین ایمان

جواب کبرو کا

گذ مورننگ لیجیئے میرے یورپ مین تمام
رام رام ہندوؤں کو مسلم لیو سلام

چھند

آداب لیلو ہمارا حاضر جو جلسہ عام ہی
کرنا خطا سب معاف بھائی یاؤنگا اب ارام
جگ رگیا میرے دیکھتے جگ دیکھتے مین جا رہا
لائے تھے نا کچھ لاد کر نہ لا دیہان سے لیچلے
جلا دے سولی لگا دلجان کٹری ہے سامنے

کوئی دم اب ہو گا میرا جنت مین جائی مقام ہی
آیا تہا مٹھی باندہ کر جاتا ہوں ہاتھ پسار ہی
ماتا پتا بھائی بہن نا کسی سے ناتا رہا
آئے تھے جیسے چلے نا کچھ لیچلے ساتھ چلے
منصور کا اسدم لقب پایا ہی تو دم نے

جواب کب کا

دوہا
دیکھا دونوں نے تیغ مرنے کو تیار
وزیر سے کہنے لگے شاہ روم سرکار

جواب بادشاہ کا

دانشمند وزیر، وہ گھوڑے پہ کون ہے
دست دو دم شمشیر پہنے سیاہ لباس تن

جواب وزیر کا

سورٹھ
مشکی اسپ سوار نا جانوں یہ کون ہی
اے میرے سرکار دیکھا کہیں نہ آج تک ہی

جواب بادشاہ کا

دوہا
عورت ہے یا مرد ہے کر اس کی پہچان

دیہو کے آئے لباس کے مٹی ہے نادان

جواب وزیر کا

سیاہ پوش گھوڑے پر بیٹھی دخت میری سرکار
ہے ہے میرا جمال نے کیا بڑا پاخوار

چھند

کیا بڑا پاخوار میرا کہا نہ ہر مرجاؤ لگا
اشراف کو یارب متی اولاد ایسی دیجیو
اعلیٰ وزیری خاندان کا نام آج ڈبو دیا

عزت گئی حرمت گئی جگ بیچ منھ دکھلاؤ کا
جگ ماہیں عزت راکھیو جاپے منتری کیجیو
واللہ بیٹی نے مجھے دونوں جہاں سے کھو دیا

جواب بادشاہ کا

مت دل میں سندیہ کر منتری دانشمند
یہ تیری دخت ہے تو یہ میرا فرزند

چھند

فرزند ہے میرا اسے جلدی آ تارو دار سے
دیکھی ہیں نے چھپ آنکھ سے انکی محبت پاک ہے
کر دو نکاح دونوں کا اب قاضی بلا کر آ گھر
داماد تیرا پتر میرا دل لئے میں راج ہی
دنیا کا سکھ دیکھا بہت اب سیر صحرائی کریں

ثابت ہی دین ایمان پر جیانی لگاؤں پیار سے
کس واسطے دیوان اپنی کری جان ہلاک ہے
درکار نہیں بارات کچھ یہ مانڈوا سولی گھڑی
گبرو کے سر پر رکھ دیا یہ بادشاہی تاج ہی
پیدا کیا مخلوق جس نے دھیان اس رب کا کریں

جواب وزیر کا

دوہا

ست شاہ کے حکم کو قاضی کو بلوائے
گبرو سنگ جمال کا دینا نکاح کرائے

جواب جمال کا

پتا شاہ نے کر دیا گبرو کو سلطان

کچھ جہیز ہیں آپ ہی دیجئے بابا جان

غزل

کرتی سوال آپ سے ٹھاڑی جمال ہی — والد ہماری عرض پر کریئے خیال ہی
قایم سدا رہے نہیں زر جان و مال ہی — رب کی کرو عبادت چھوڑ و ملال ہی
دختر سے اگر آپ کو الفت کمال ہی — نج بدیہ قمر الدین کو کیجئے بحال ہی
یوں ماہ ستاروں میں رتنو نمیں لال ہی — ایسے ہی ملکہ کا بیتا یہ نونہال سہے
ثانی نہ اس کے ہی کوئی یہ لاثانی ہی — کہیں اندر لایق وزیر کے مدن لال ہی

جواب وزیر کا

دوہا

بیٹی تیری عمر کو خالق کرے دراز
نام میرا روشن کیا دو جہان میں آج

چھند

بیٹی میرا دو جہان میں کیا روشن نام ہی — جو کہا سو کر دوں مجھے دہن مال سی کیا کام ہی
یہ کہکے دختر کو ترت چھاتی سی لی چپٹا ٹیکے — خلعت وزیری میں نے قمر الدین کو دی پہنا لیکے
گبرو ہے شاہ روم قمر الدین ہوا وزیر ہی — کب اندر کے اُڑ ہیں بسو شر چاپ ہر گبیر ہی

جواب گبرو کا

دوہا

سوتی سے شادی ہوئی ملی مجھے دل جان
سوداگر سے خدا نے کیا روم کا سلطان

چھند

جیسے مجھے رب نے کیا تجار سے سلطان ہی — ایسے ہی سب کی تمنا پوری کری رحمان ہی
ہندو مسلمانوں سنو میرا سخن ہر دھیان ہی — چاہی سیس دھڑ سی جائے کٹ مت چھوڑنا ایمان بھی
ست دھرم کی چڑھ ناؤ پر بہو سندھ سی تر جاؤ گی — کہیں اندر ین سنسار میں نہیں دہیہ دھر آؤ گی

گنیش پرشادی چرنجی جان کی ہت کو ہم | ہانت ہیر افسانہ نہتھل رچا بالی عمر

سدہ تتو گرہ چندر بات نریت بکر باجیت
تھتھ پنچمی اساڑھ کو پورن ہوا سنگیت

چھپے

پورن ہوا سنگیت مگن من بھئی اداسی
تنگی کرپا کٹا کچھ بہر نہتھل سکھ داسی
سوسب سجن پڑھ کر کرپا کٹا کچھ پر پشیرم رکھیو

داس چرنجی لال نگر ہاتھرس نواسی
گوڑ بنش اب تنش کا بیہ سوچھند پرکاشی
بھول چوک پرادہ مم شش چھما کر دیکھیو

کبت

نگر پرم رمنیک ہاتھرس تھان مان سنمان کوئی گوبند کو ہار رو ہے
چھوں اور باٹھ کا تڑاگ کوپ باغ بیس سوبھت سباس سب سکھ دین ہار ہو ہے
چوپڑ بازار چار چوہٹ ٹھیکدار بنک بوپار ہوئے برج کو کنار رو ہے
بھنت ہیر ناتھو رام پاون بنیت دہام تاہی کی باہیں مجھ غریب کو گذار و ہے

ختم شد

ملنے کا پتہ
این۔ ایس۔ شرما گوڑ بک ڈپو شیام باغ ہاتھرس

پنڈت نتھارام شرما گوڑ کے بنائے ہوئے سانگیتوں کی اصلی فہرست

مندرجہ ذیل کتابیں ہندی اُردو دونوں زبانوں میں تیار ہیں

سری کرشن چندر ماکھن چوری	لکھمان سنگرام (?)	سیاہ پوش
دامودر رسیلا	سنکلدیپ سنگرام	گنج پری
امر سنگھ کا پہلا بھاگ	نل چرتر	چھپا پوش
جسونت سنگھ	ڈھولا مارو	دہلی دربار
بہن بھیّا	ست ساگر و نل بھگت اوّل	[illegible] گلفام
پدماوت	دوم سوم چہارم	[illegible] پری گلفام
اُکھا کا بیاہ	دہرو چرتر	چتر [illegible] چرتر
بلدیو کی لڑائی	نوٹنکی	سیتا ہرن
اودل کا بیاہ	روپ بسنت	شنکر گڑھ سنگرام
سہیل کا ہاٹ یعنی نالا سید کا بیاہ	دھرم نیا کا شرون چرتر	نہالدے اوّل دوم
اندل ہرن	چھولانگ کا بی وہ کے (?)	مہارانی تارا
ماندو سنگرام	نرسی جی کے بھات کے	مہابھارت
اُلھا نکاسی	رام بنو باس	بادشاہ فارس
لاکھن کا گونا	گوپی چند	مدن محبت
جاگن کا گونا	راجہ ہریشچندر	ڈیا رام گوجر
تریا چرتر	قتل جان عالم اوّل دوم سوم	عشق چھبیلی (?)

ملنے کا پتہ

این - ایس شرما گوڑ بک ڈپو شیام باغ ہاتھرس